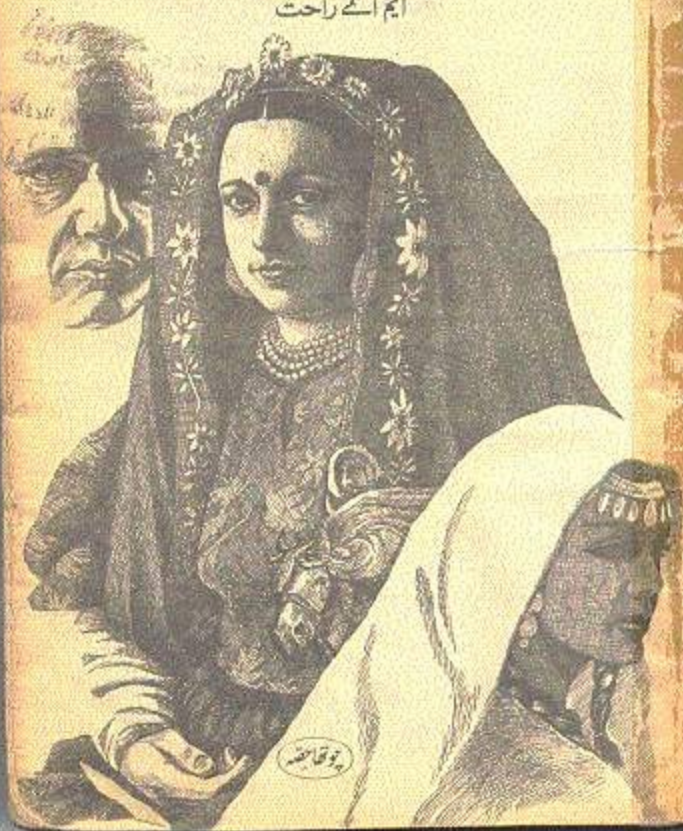


جاسوسی ڈائجسٹ کا مقبول ترین سلسلہ

اس انسان کی مافی جو صدیوں سے زندہ ہے اور شاہد آج بھی کہیں موجود ہے

صدیوں کا بیٹا

ایم اے راحت





کے جہازوں کی آمد تشریشک تھی۔

اس وقت ہم اس پوزیشن میں تھے

کہ شکایا والوں سے جنگ کریں ابھی

نہ تو ہمارے پاس زیادہ افراد تھے اور نہ ہی ضروری انتظامات کیے گئے تھے تاکہ جہازوں کا بیڑہ تھا جن کے پاس پورے جنگی ہتھیار بھی نہیں تھے۔ رٹرنلے افراد بھی زیادہ نہ تھے اور سب سے بڑی بات تو یہ تھی کہ سکاٹی میں رہنے والے زوردار بھی ہمارے قبضے میں نہیں آئے تھے۔ اگر ہم ان لوگوں پر قابو پا چکے ہوتے تو شاید اتنی تشریش نہ ہوتی لیکن اب دو طرفہ خطرہ تھا۔ اگر سامنے جہازوں سے جنگ کی جاتی تو عقب سے سب سے کا خطرہ تھا۔

دوسری طرف شکایا کے جہاز جس تیزی سے آ رہے تھے اس سے ہمارے ہوا زور ہوا تھا کہ وہ جلد سے جلد ساحل تک پہنچ جائیں گے اور اتنی دیر میں کوئی ایسا کام کر لینا نہایت مشکل بات تھی جس سے ہم ان سے ٹکرو ملتبادلہ کر سکتے۔ میری بات دوسری تھی۔

لیکن فو ا اور زور کے چہرے پر لیشانی کی تصویر بن گئی تھی۔ حکیم مارا فو ا اور چند دوسرے افراد لکڑی کے مینار سے شکایا کے جہازوں کو دیکھ رہے تھے جو تیزی سے آ رہے تھے۔ وہ سب جہازوں کی اس تیز رفتاری پر ششدر تھے۔ میں بھی ان کے ساتھ مینار پر موجود تھا لیکن اس وقت وہ شاید بے ہوش ہو گئے تھے اور پھر فو مار کو ہی میرا خیال آیا اور اس نے بے ساختہ کہا۔

”اوکسبرتا!“

”کیا بات ہے فو مار؟“ میں نے پوچھا۔

”تو کیوں خاموش ہے کسبرتا؟“

”اس لیے فو مار میرے بولنے کا وقت نہیں آیا۔“ میں نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

”نہیں کسبرتا تیرا دماغ ضروری ہے۔ ہمیں تیری رہنمائی کی ضرورت ہے۔“

تو ان حالات کو بہتر طور پر سمجھتا ہوں۔ ہم ابھی کسی بھی جنگ کے لیے تیار نہیں ہیں۔

شکایا کے جہازوں کی آمد کا مقصد تیری کچھ میں نہیں آیا۔ ممکن ہے سکاٹی کے ان

زوردار لوگوں نے اس پر اطلاع دے دی ہو کہ سکاٹی میں پراسرار سرگرمیاں جاری

ہیں اور شبالانے اپنے جہاز ان سرگرمیوں کی روک تھام یا ان کے بارے میں

معلومات حاصل کرنے کے لیے بھیجے ہوں۔

یقیناً ان جہازوں میں جنگی ٹوہوں کے بوسکاٹی آکر یہاں پر اپنا قبضہ

جائیں گے اور اس کے بعد اس سلسلے میں چھان بین کریں گے کہ مختلف علاقوں

کے سرور سکاٹی کیوں گئے ہیں۔ یہاں جہازوں کا ہم نے بیڑہ تیار کیا ہے، ان

کے لیے اور بھی تشریشنگ ہوں گے۔ چنانچہ وہ یہاں سے پوری پوری معلومات

حاصل کیے بغیر نہیں جائیں گے اور بہرحال نہ تو ابھی ہم لوگ اس سکاٹی کے

باشندہ سے اس بات پر تیار ہیں کہ کوئی بھاری جنگ لڑی جائے۔

ان سے بے آسانی جنگیں نہیں کر سکتے کیونکہ وہ خطرہ و ضرورت کے حالات میں بخوبی جانتا ہوں کہ نوٹس بات کا کوئی عمل ضرور سوجھا ہوگا۔ کیا تو اس وقت ہماری رہنمائی نہیں کرے گا؟

مجھے ان کے خلاف کیا کارروائی کرنی چاہیے اس کے علاوہ حریف آجائیں
تے تب ہم انہیں پکھیں گے ان سے صلح کریں گے کہ وہ کیا چاہتے ہیں؟
اگر ان کے ارادے جارحانہ ہوں تو پھر ہم ان سے نمٹ لیں گے۔ میں نے
کہا اور فرما اور حکم ہو گا تو ان کو مار مار کر ہلا دے گا۔

”تیری ہدایت پر لفظ عمل کیا جا چکا ہے گا سبنا ما سبنا نے سالہ معاملات تیرے اور چھوڑ دیے ہیں اب تو جانے تیرا کام جلنے سے ستم تو تیرے اسکا کام کی پابندی کریں گے اور درحقیقت فوکل حیثیت اس وقت وہ نہیں ہے تو ہوں چاہیے“ حکیم کا کوئے کہہ اور فوکل عرض دلی سے مسکرا دیا۔

”ہاں۔ تم دیکھ رہے ہو کہ آٹنے الوں میں زرد روٹوں کی آٹھروں کی
 ہے اور ان میں مٹھائی لوگ قد کم نظر کر رہے ہیں؟“
 ”ہاں۔ نہ ہونے کے برابر ہیں۔“ میں نے کہا۔
 ”کیسا ایسا بات سے تم انہماک نہیں لگاتے کہ آٹنے والوں کے
 اڑنے پر تیز نہیں ہیں؟“ حکیم ہاگو نے پھر سے سوال کیا۔
 ”جی ہاں۔“



یہ کوئی انتقام نہیں کیا تھا چنانچہ ان لوگوں کے چہرے بھی بھوک سے
 بڑھ چکے تھے۔ شام بھی نہ تھا۔ ہر جگہ جی میں اگر جانتا تو ان میں سے کسی بھی
 آدمی کا خون مکہ پر گرا دیتا۔ شام کے گھونٹے کے ساتھ شام کو
 کھانے کے لیے وہ کھانا تھیں جن حالات کی نزاکت جس کا مجھے پورا
 پورا احساس تھا اور یہی بات میں نے شام سے کی۔
 ”میں محسوس کر رہا ہوں شام کا بڑھ چلا ہوا جہاز ہوا۔“
 ”دیکھو بڑا ہی فطری امر ہے۔ مجھے کھانے پینے کو نہیں ملا ہے اس
 لیے مجھے نہ تھا تو بڑا ہی چاہیے۔ درد قریب قریب کروں تو ہر طرف ہلکے
 اور پرسکون ہوں۔ میں اس کیفیت کو ابھی طویل عرصے تک برداشت کر سکتی
 ہوں۔ اسی کوئی بات نہیں ہے۔ تو اگر مجھے نہ تھا تو دیکھتے ہو تو صرف
 بیرونی اثرات ہیں البتہ اس سے قطع نظر اس باہر پرسکون ہوں۔ ہم جو کچھ
 کرتے جا رہے ہیں وہ انتہائی کارآمد بات ہے۔“
 ”اوہ شام! وہ حقیقت تو ابھی جگہ بہت بلند نظر کی مالک ہوئیں
 نے شام سے کہا۔
 ”میں ہی سہوتا رہنے سے ان باتوں کو بوجھتی ہوں تیری سلام
 ہوں اور مجھے اس بات پر غور ہے کہ تیری پسندیدہ شخصیت ہوں۔“
 ”ہاں شام! تو واقعی میری پسندیدہ شخصیت ہو۔ میں نے جواب دیا
 اور شام نے سر ہلایا۔ مجھ نے محسوس کیا تھا کہ میں گڑبگڑ کے لالچے کے کافی
 حد تک اب ہم سے لا پرواہ ہو چکے ہیں۔ ہر جگہ خالی ایک ہی جہاز کی بات
 کی جاتی تو ان کی تعداد بڑھ جاتی اور ہم باقی چھ آدمیوں کے لیے وہ سب
 بہت کافی تھے اور اگر ہم کوئی حرکت کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو اس کا
 نتیجہ ان کے خیال میں موت کے علاوہ کچھ نہ تھا۔
 سمجھیں کوئی کوشش کی جاتی تو جہاز اپنی موجودگی کا باق تھا
 گزرنے والے ساحل تک پہنچنا ناممکنات میں شامل تھا اور کوئی اور حرکت کی
 جاتی تو یہ سب ہمیں بے آسانی قتل کر سکتے تھے، کم از کم ان کے ذہن میں یہی
 خیال برکھاتا اور اسی لیے وہ جاری طرف سے ملنے ہوئے تھے اور ان کا نظریہ ان
 ہمارے لیے بہر حال فائدہ بخش تھا۔
 میں نے کچھ لوگوں کو نشہ میں ڈال دیا۔ ”البتہ شام! باہر ہر شیار
 تھا اور میری ساتھی شام بھی اس طرح جاگ و دو رہنے لگی تھی جیسے رات
 گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کے بدن کی توانائی بھی بڑھتی ہی جا رہی ہو۔
 میں خوش اور مطمئن تھا۔ ہم میں سے کوئی سونا بھی نہیں جانتا تھا کہ
 سونے سے بہت سے نقصانات ہو سکتے تھے۔ حالانکہ میں نے شام اور شام
 کو یہ پیش گوئی کی کہ اگر وہ چاہیں تو سو سکتے ہیں یہ وہ قدرتی بات ہے کہ
 انھیں وقت و قدرہ پر کھلا دوں۔
 لیکن انھوں نے اس بات سے انکار کر دیا۔ ”اوہ شام! نہ کہا تھا۔
 ”میں ہی سہوتا صورت حال اتنی نازک ہے کہ ہم میں سے کسی کو غافل
 نہیں ہونا چاہیے جس طرح ہم نے ایک دن تکلیف کا گدھا اپنے ایک رات

مجھ پر شام نے دل میں گزرا سکتے ہیں۔ یہ رات میں فائدہ ہی فائدہ ہے گی۔
 ”ہاں یہ درست ہے۔ میں نے جواب دیا اور شام نے سر ہلایا۔
 زندگی کی امیدیں اس کے چہرے پر روشنی کی جگہ بخش دی تھی۔ اب وہ کافی
 حد تک مطمئن اور پرسکون نظر آ رہا تھا۔ میں نے شام کی طرف دیکھا اور اچانک
 شام میرے کان کی طرف جھک آئی۔
 اس نے میرے کان میں آہستہ سے کہا تھا۔ ”کریم بہت ایک سوتا
 جی نہیں ہے۔“ وہ اپنے چہرے کو مذاق سے بھگائی ہوئی بولی۔
 ”کیوں شام!؟“ میں نے پوچھی سے پوچھا۔
 ”میں ہی چاہتی ہوں یہ سولہ ہے۔“
 ”کیوں سولہ ہے؟ تو جی تو جا رہی ہو۔“ میں نے پوچھا۔
 ”اوہ سہوتا۔“ اصل دن جی نہیں تھک تھک وہ شقت دور
 کرنے کا ایک بہترین طریقہ تھا۔ میں نے اسے سولہ کے سر پر رکھ کر لپیٹ جاتی
 لیکن اس کے سامنے یہ سب کچھ ممکن نہیں ہے۔ شام نے کہا۔ اس کی
 آنکھیں جھپک رہی تھیں۔
 ”کیوں شام!؟“
 ”بس میں اس کے سامنے یہ سب کچھ نہیں کر سکتی۔“ اور میں عورت
 کی فطری شرم پر غور کرنے لگا۔
 اور پروفیسر مسکرا دیا۔ عورت دور جہاز کی ہوا دور و دور پر
 لا جاتی ہے کہ میں شرم و دل کو ویران کر دیتی تھی۔ عورت کی جیسا... اور
 پروفیسر کا یہ میری اس بات پر غور کرتا رہا۔
 بہر حال وقت گزرتا رہا۔ شام بھی جگہ جگہ آگیا اور شام بھی۔ شام
 البتہ میری گود میں سر رکھ کر لیٹ گئی تھی البتہ وہ جاگ ضرور رہی تھی۔
 میری خواہش تھی کہ وہ سولہ اپنے دوست شام سے
 کچھ گفتگو کروں جو میرے سر پر چپکے تھے لیکن شام جانتی رہی اور مجھے
 موقع نہ مل سکا۔
 بہت عرصے کے بعد اس طرح سے کھلا آسمان نصیب ہوا تھا اس
 لیے میری نگاہیں بھی اس آسمان میں کچھ تلاش کرنے لگی تھیں لیکن کچھ نہیں جانتا
 تھا اس کا کوئی کچھ نہ مل سکا لیکن بہر حال مجھے کوئی افسوس بھی نہیں تھا۔
 رات آہستہ آہستہ تھی ”ہی“ پہلا پروہو اور پھر دوسرا پروہو۔
 گیا اور ہمارے کام کا وقت آگیا۔
 وقت مقررہ ہو گیا۔ میں نے اپنے ہاتھوں میں بندھی رہیں کو دیکھا اور
 ہمارا پروہو دو گونوں کو۔ ہمارا کام مکمل ہو گیا تھا۔ مجھے ایسا کوئی بھی شخص نظر
 نہیں آیا جو جاگ رہا ہو۔ ہاں صرف وہ جو ہمارا کوئلہ نے کٹر وار
 تھے لیکن وہ بھی اوجھل تھے اور ہمارا اپنا کام کر رہی تھی۔ گویا اس وقت
 ہمارا صرف پروہو کے دھم کو کم تھا۔
 چنانچہ میں نے چاروں طرف سے ملنے ہوئے کے بعد اپنے ہاتھوں
 میں بندھی ہوئی کوئی رہیں کو دیکھا سا جھٹکا دیا اور رہیں کی تلاش کا کافی بڑی

تھی۔ شام نے میری طرف دیکھا اور روشنی ہوئی رہیں کو۔
 وہ ایران رہی تھی۔ اس کے چہرے پر ایک لمحے کے لیے غریب
 تاثرات پیدا ہوئے لیکن دوسرے لمحے اس نے جھک کر میری دونوں گلاں میں
 کو چوم لیا۔
 ”میں جانتی ہوں سہوتا کہ یہ کام تمھارے لیے مشکل نہ ہوگا لیکن ایک
 ضرور تیرا ہوگا۔“ اس نے سر ہلایا۔
 اور میں اس کی گلاں کی طرف متوجہ ہو گیا تب میں نے شام کے
 نازک ہاتھوں کو ان رہیں سے آزاد کر دیا۔
 میرا سر اعلیٰ شام کے ساتھ تھا۔ ایک لمحے کے لیے دیکھتے تو
 جیسا کہ رہا۔ اس وقت شام سے بھی کچھ ہلکے جھپک رہی تھی۔
 ”البتہ سہوتا۔“ تو۔ تو۔ تیرے۔ تیرے ہاتھوں کی رسیاں۔ وہ
 برکھاتی ہوئی زبان میں بول رہا تھا۔
 ”ہاں شام! میں نے کہا تھا نا آدھی کا وقت آگیا۔“ میں نے کہا اور
 شام نے اپنے دونوں ہاتھ میرے سامنے کر دیے۔
 شام کے ہاتھوں کی رسیاں کھولنا کون سا مشکل کام تھا اور پھر ایک
 نے اپنے چاروں ساتھیوں کی رسیاں پھرتی سے کھولنا شروع کیں۔
 شام نے انھیں جگہ جگہ پھرتا اور انھیں خاموش رہنے کی تلقین کی۔
 چاروں جہاز سے اٹھنے لگے تھے۔
 ”فرم کیجئے ہمارے ساتھ جہاز ہے۔ ہر جہاز پر قیدی نہیں رہ سکتے
 بلکہ ہر ایک منصوبہ کے تحت جہاز آئے ہیں۔“ شام نے ان کی تیرائی کو
 بدگوارہ دیکھتے ہوئے کہا۔
 ”ہم نہیں سمجھتے تھے۔“
 ”شہر دیکھتے ہیں نہیں آؤ اور وہ اس کے بعد باقی باتیں سمجھاؤں
 گا۔“ شام نے کہا۔
 شام کی رسیاں کھولنے لگا۔ میں بھی اس کی مدد کر رہا تھا اور شام
 بھی چند رات کے بعد ہم سب آزاد تھے۔
 شام کے ساتھی جی کھلیاں منے لگے تھے۔ تب شام نے میری
 طرف رخ کر لیا۔
 ”اب کیا رات سے سہوتا؟“
 ”تم کو گرجا ہوا تو اس طرح یہاں بیٹھے ہو جیسے بندھے بیٹھے تھے۔
 میں تم لوگوں کے لیے آسمان کے تاجروں۔“
 ”اوہ سہوتا! ہر جگہ جی کیوں نہ ساتھ نہیں ہے۔“
 ”اس کی ضرورت نہیں ہے۔ شام! میں نہیں جانتا کہ انھیں کی قسم
 کی بات کا اندازہ ہوا اور وہ وقت سے پہلے جاگ جائیں۔ میں پہلی ہی کوشش
 میں ان میں سے بہت سے لوگوں کو ہلاک کر رہا تھا۔ اور اس کے لیے
 ضروری ہے کہ ہمارے پاس اختیار انتہائی خاموشی سے پہنچ جائیں۔ میں نے کہا۔
 ”جوڑا حکم ہوتا۔“ لیکن۔“

کچھ نہیں شام! بس تم آرام سے بیٹھو۔ میں نے کہا اور اپنی جگہ سے
 اٹھ کر بڑھ گیا۔
 شام خاموشی سے بیٹھ جاتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔ اس کی آنکھیں اس
 وقت بھی بہت سے بھر رہی تھیں۔ بہر حال اس وقت سامنے خیالات کو دیکھ
 سے جھٹک کر میں اپنے اگلے اقدام کے بارے میں غور کرنے لگا۔
 میں دن کی روشنی میں دیکھ کر جھٹکا کا سونف دس جگہ سے اور اس
 کے دانے کا رات دس جگہ سے۔ بہر حال میں خاموشی سے وہاں بیٹھ گیا۔
 اسونف کے دروازے پر کچھ ایک آدمی سونا بڑا ملا تھا اور پھر
 شاید اسے حسرت ہی رہ گئی کہ وہ جاگ سکتا۔ میرے آہستہ ہاتھوں کے شکنجے
 نے اس کی گردن و بادی تھی۔ اس کی آنکھیں ابل پڑی تھیں اور زبان باہر
 نکل آئی تھی۔ اس نے ہاتھ پاؤں ہلانے کی کوشش کی تھی لیکن بے سود۔
 ظاہر ہے میرے ہاتھوں موت اس کا مقدر بن چکی تھی۔
 اس آدمی کو ماننے کے بعد میں نے اسونف خانے کا دروازہ کھولا اور
 اطمینان سے اندر داخل ہو گیا۔
 بڑی بڑی عمدہ چیزیں موجود تھیں۔ میری پسند کا کھانا بھی موجود
 تھا۔ خاصا وزنی تھا۔ ویسے کھانے عام طور پر وزنی ہی ہوا کرتے ہیں وہ
 میرے معیار کا تو نہیں تھا لیکن آتنا ضرور تھا کہ وقت ضرورت کا آگیا تھا
 چنانچہ میں نے وہ کھانا ان کا انتخاب کیا، باقی لوگوں کے لیے
 تلواریں اور کھانیں سے۔ شام کے لیے ایک نہ رہی ہے لیا اور ایک
 خیر بھی۔
 شام خیر کا استعمال بہت اچھی طرح جانتی تھی اور اس کے بعد میں
 یہ تمام چیزیں کے کرنا بہت خاموشی سے کر رہا۔
 میں نے اپنے ساتھیوں کے قریب پہنچ کر یہ چیزیں ان میں تقسیم کر دیں
 اور ہم نے آخری بار ان جہازوں کی جانب دیکھا جو ہمارے جہاز کے ساتھ
 ساتھ چل رہے تھے لیکن ان کا فاصلہ کم از کم آٹھ سو گز تھا کہ ایک جہاز سے
 دوسرے جہاز کو بڑا سا نہیں دیکھا جاسکتا تھا۔ ظاہر ہے یہ فاصلے لازمی تھے
 کیونکہ اگر جہاز قریب قریب چلتے تو ہواؤں کا رخ انھیں آپس میں ٹکرا بھی
 سکتا تھا۔ ان جہازوں کی طرف سے ایسے مجھے کوئی خطرہ نہیں تھا۔
 صرف ہمارے جہازوں کا رخ موڑنا اور اس کے بعد چھوڑ دینا۔ یہ بھی
 کرنا تھا اور اس کے بعد ہم شام کے ساحل پر ہوتے۔
 بہر صورت اب سب سے اہم معاملہ شروع ہو گیا تھا، چنانچہ ہم نے
 تلواریں دیکھا لیکن ان میں نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں
 لیے، شام نے خیر اور خیر سمجھا لیا۔
 سات افراد کا یہ گروہ انسانوں کی تلاش میں چل پڑا۔ وہ انسان جو
 سونے ہوئے تھے۔
 ہم نے سب سے پہلے ملے ان پانچ افراد کو ہلاک کر دیا جو سب سے
 پہلے ہمارے سامنے آئے تھے۔ ان کی جینس بند ہوئی تھیں لیکن اس سے کہنی

چنانچہ اس طرح سے بڑے واپس جہازوں کے کاروبار کو سنبھالنے کے لیے ایک کمپنی قائم کی گئی۔

ایک بار وہ مکانوں کو لڑائی کرتے ہوئے تھا کہ ایک شخص نے اس پر تیراکی کی۔

مستحق نہیں ہے بلکہ ان کی امداد سبب درود خدا کا ہے۔ درود خدا کی کیا حد ہے؟ ہرگز اس
آزاد کا ادا ہوا تھا جو تھپانے سے اٹھ اٹھا۔ لیکن میری ہادیاست

نوعان سے ملتی ہیں کہ ہر ایک کا جو خاصہ ہے اس کے لیے ایک ہی طرح کا علاج لازم ہے جو صورت و مصلحت کے مطابق ہونا چاہیے۔ اگرچہ اس کے لیے کئی علاج ممکن ہیں مگر اس کے لیے جو علاج بہتر ہے اسے اختیار کرنا چاہیے۔

[illegible]

میں نے اس پر سب سے زیادہ غور کیا کہ یہ کیا مسئلہ ہے اور اس پر جسے کیا نام دیا جائے
 ہے۔ لیکن اس پر سب سے زیادہ غور کیا کہ یہ کیا مسئلہ ہے اور اس پر جسے کیا نام دیا جائے

[illegible][illegible]

میں میں اپنے لیے بیچ کر لے کر آئے تھے۔ میری ساری دولتیں اور ہاتھ پر ہونے والی
جو عمارتیں تھیں۔ سب سے پہلے میں نے ان کو عطا کر دیں۔ ان کے لیے ان کے ہاتھ پر
عطا کر دیں۔ ان کے ہاتھ پر عطا کر دیں۔ ان کے ہاتھ پر عطا کر دیں۔ ان کے ہاتھ پر
عطا کر دیں۔ ان کے ہاتھ پر عطا کر دیں۔ ان کے ہاتھ پر عطا کر دیں۔ ان کے ہاتھ پر

میں نے بھی بعض غرضیں، ہذا لکھ کر دی ہیں، ان باتوں کی اس قدر توجہ دے کہ
 صدر خانہ کے لیے درجہ اول کی کرسی بنائی جائے۔
 گورنر کی کرسی کے لیے پانچ سو روپے کا دارالافتاء بنایا جائے۔

چونکہ یہ بیوقوفانہ شکل عالموں کے لئے انتہائی مضر ہے۔

[illegible]

جیہاں کیا جودا کدو پر خداوند متعال کا شکر ادا کرتے ہوئے یہ دعا پڑھا ہے۔

میں نے یہ سنا ہے کہ
اس کی ایک کاپی ہے جسے حضرت
عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے لکھا ہے
میں نے یہ سنا ہے کہ

مذہب کی بنیادی تعلیمیں اور تعلیمات پر مبنی ہو کر ہونا چاہئے۔ یہ تعلیمات ہر مذہب کے لئے ہونی چاہئیں۔

لوگوں نے کہا کہ وہ بڑا نیک انسان تھا جسے میں
 میں نے کبھی دیکھا ہے۔ وہ ایک نیک انسان تھا
 اور اس کا نام ہے۔ میں نے کبھی دیکھا ہے۔

وہیچہ میں غلامی سے ہے اور
"سو غلامی پر خلیاں سے" اس کے لئے اس کا
وہیچہ اور اس کے لئے اس کا خلیاں ہے۔

دیکھا کہ ان سب نے پورا پورا حوصلہ اپنا لایا اور اس سے تہمت نہ لگائی۔
 چنانچہ میں نے دیکھا ہے کہ اس لئے سرخیاں کھل گئے ہیں۔

وہ کہتا ہے کہ میں نے کبھی اس طرح کی بات نہ سنی ہے۔

چنانچہ مسلمانوں پر بھی عورتوں کے عورتوں کے لئے اور مردوں کے لئے ماحول کی حالت سے اور مرد پر ماحول کی حالت سے شکریاں ادا کرنے کی ضرورت ہے۔

موسمی بیماریوں اور دیگر ختم نہ کی جاسکتی ہیں۔ ان کے بارے میں جاننا کہ کتنے خوش ہوں گا ہے۔
 اگرچہ کہیں سے کہیں لکھا گیا ہے کہ یہ ختم ہونے والا ہے۔

در میان این چند سائل اولی اینست که
 چه چیز باعث این است که بعضی از مردم در این
 دنیا که همه در آن گرفتارند و در آنجا
 کمالی است که در آنجا است و در آنجا
 کمالی است که در آنجا است و در آنجا

معاذ اللہ! یہ سب کچھ اس لئے ہے کہ میں اس کو اپنے لئے چاہتا ہوں۔

میں نے یہ سب سنا کر اس کی طرف سے جو کچھ سنا تھا وہ سب
 جہاں تک کہ میرے لئے جو کچھ میرے لئے تھا وہ سب
 کہہ رہا تھا کہ میں نے اس کو اپنے لئے سنا تھا کہ

ابن کثیر نے اس مسئلے کا جواب دیا ہے کہ:

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔

آپ کے لئے ہے

[illegible]

۱۰۰ "میرزا علی" نے جو "میرزا علی" کے پاس آئے تھے، ان کے پاس آئے تھے۔
 میرزا علی نے جو "میرزا علی" کے پاس آئے تھے، ان کے پاس آئے تھے۔
 میرزا علی نے جو "میرزا علی" کے پاس آئے تھے، ان کے پاس آئے تھے۔

کے علاوہ کے لئے ان کی ضرورتوں کو مدد کرنے کے لئے

ہم شیخ کے بڑا کامیاب دوست تھا وہی میں سے ہے جو خدا کا

علاقہ سے زیادہ علم حاصل کرنا چاہتا ہے۔ یہاں پر
جو کہیں میں اس کا کام نہ رکھتا تھا وہ اس کے لئے
تیار رہتا تھا۔ یہاں پر اس کے لئے تیار رہتا تھا۔

بابان سہ ماہی طوفان کے تھے
 یہی تہہ تھکرتے ہیں محل کو کھڑا کرنا نہایت شرمناک
 جبہ کھلاں کھینچ کر اٹھا کر، ان کے ہاتھ بچھ کر بائیں جانب سے دھرتی پر رکھتے
 لادہ، اقدام، ہمارا وقت کے شرم سے نکلتے۔

جود و سخاوت، ان کا دل بکھلا دیا۔ جس نے سب کو اپنے شوق و جذبہ کے
ذوق و شگفتگی سے ہمکنار کیا۔ انہیں ہر ایک کی بات و کردار سے ہمکنار تھا۔
ذکرِ باری ہی مقدمہ نہ کر کے اپنے ہر کام میں شریعت کی پیروی کرتے تھے۔
ہر کام میں جو اوصاف تھے، انہیں ان کے اوصاف

تو خوش گوی و چو باریکی که در دامن او خفته
 این چرخ شوم و غمناک می سکان لایق نهی

اور چونکہ یہاں مسلمانوں کے لیے کوئی مسجد نہیں ہے اور نہ ہی ان کے لیے کوئی مسجد بنانے کا ارادہ ہے۔ لہذا ان کے لیے کوئی مسجد بنانے کا ارادہ ہے۔ لہذا ان کے لیے کوئی مسجد بنانے کا ارادہ ہے۔

ہیں چنانچہ ان کے حضور اجلاس منعقد ہوئے
جو ان میں شرکت کرنے والے افراد نے اپنے اپنے خیالات
میں خوب ذکر کیا کہ وہ ان کے خیالات سے اس وقت تک
ملاؤں نہ کہ ان کے خیالات سے اپنے خیالات کے ساتھ

تیری دعا کے لئے
وہ دعا ہے کہ اس کا خدا پر تو خدا کا ہے
کہ اس کا خدا ہے کہ اس کا خدا ہے

[illegible]

اسی زمانے میں کہ ان ملازمین سے شدید بغض ہو رہا ہے۔ اس لیے ان کے خلاف کارروائی ہو رہی ہے۔

”اور یہ خبریات ہے، یہ تو ان کے گہری مائنس کے کہ ان کا ان پچر ہے

مہربانی نہ کرنا کہ وہ انہیں نہیں دیکھ سکتے۔ شیخ نے فرمایا کہ ان میں سے جو شخص کلمہ لکھا کر ان کی دعا کو ان کے ساتھ لے کر اپنے کسی بھائی یا کسی عزیز کو دے دے تو ان کو بھی خوشی ہوگی اور وہ اپنے بھائی یا عزیز کو خوش کرے گا۔

اور مجھے نہیں مانتی۔ لکن سادہ خدا پر شخص بھی نہیں پڑا کہ اسے
موت کو کچھ بھی خدا، میرا ملائی ہو جا کہ جس نے میرا خدا کو کہتا
خدا کو کہتا رہا تھا

[illegible][illegible]

دینی اور سرکاری کاموں میں سب سے زیادہ فائدہ پہنچانے کے لئے ہے۔
 غرض کہ یہ کام بھی جیسا تھا، مریضوں کی کتب خانہ اور دیگر کاموں میں لڑائی جانی
 میں سے سخت پیڑ پیڑ کوئی بھی نہ کرنا کیسے ہمارے دل میں رہی
 اسی طرح کی کہ لڑا۔

[illegible]

پایان کلام۔

[illegible]

اچھا کہ اس صورت میں
والدین اور سوتیلے بھائیوں کی طرف سے مجھے برا بھلا
کہا جائے، مگر خداوند تعالیٰ کے فضل سے میں اس سے محفوظ رہوں گا۔

وہ سات کے تحت نماز باطنی ہو کھیر کھلا ہوا کفر ہے اور ان کے لئے

میں نے کہا کہ میں نے یہ سب کچھ سنا ہے، لیکن میں نے یہ سب کچھ نہیں کیا ہے۔

”میں یوں نہیں ہوں۔ مجھے یوں کرنے کی ہر گنجائش ہے۔“
 شکایت کرتی ہے کہ کہیں یہ بات سچ ہے؟ ”نہیں، یہ اپنی
 بات ہے۔“

ختم کچھ یہاں سے جاننا ملا تھا، افسوس! یہ پروانہ چلتا ہے کہ
 جن لوگوں کو سادہ چھوڑ کر لینے والے دوسرے افسس کا سختی کا بیان ہے،
 اس کو کھینک کر سب سے اعلیٰ کر دے، پروانہ پھیلیں گے۔

انسان کا تصور جس کے لیے یہ لکھ کر کے اس نے سب سے پہلے یہاں درج کیا ہے۔

”اور یہ کیسے ممکن ہے کہ زمانہ نہ گزرے جس میں ہر ایک کو اس کی سزا عطا ہو؟“

۱۴۱۱ھ میں جب کہ علی گڑھ کے قریب ایک جنگ ہوئی تو انھوں نے علی گڑھ میں اپنے قلعہ میں قیام کیا۔ انھوں نے اپنے قلعہ میں ایک قلعہ بنوا دیا۔ انھوں نے اپنے قلعہ میں ایک قلعہ بنوا دیا۔ انھوں نے اپنے قلعہ میں ایک قلعہ بنوا دیا۔

ہاں کہ ہوا کہ تیرے عمر تیرے لئے موت بڑا بہا ہوا ہے۔
 ”مگر تیرا میں مجھے نہیں باندھ سکا گویا خدا مجھے موت سے
 بے نیاز کر دیا ہے۔“ لہذا اس شخص کے سنا کر میں متحیر رہے
 کہ خدا کی طرف سے بڑا عذاب ہو سکتا ہے لیکن میں نے اس شخص کو

"میرا ہاں نہیں مٹاؤں گا"
 "اے میرے بھائی تیرے ساتھ ہوں خلیا جو کہتا ہوں"
 "میری مطلب ہے"

کہنے کی جہت میں بنانا ہوتا ہے۔ یہاں پہلی طرف کا جو کلمہ ہے یہ کلم
جس کا کوئی درست اسلامی ہے مگر شاید اپنی اصل میں کلمہ ہے
یہاں پہلے اسلامی ہے۔ خداوند عزوجل ہے۔

ان دونوں کو ایک دوسرے سے جوڑنا تو انسانی فطرت اور اس
 میں مقیم توحید پر مبنی لکھنیا جو ایک خوب تھا۔ یہاں پر ان بات کو ان کے لیے
 کلام صحت نہیں کہی تھی۔ وہ اب اس کو سچا ضرورت سے یاد دلاؤ گا کہ
 یہی ہے۔ یہ بات تو ہم پہلے ہی کہیں گے کہ اس کے بعد ہم دیکھ کر کیا کیا اب

عمران کے ساتھ ان بچوں میں شامل کرنا چاہتا ہے۔ اس نے ان کو ان بات بات پر کہیں سمجھا کر دیا ہے کہ ان کو کتنی پسند ہے۔

یہیں ہی میں نے سیکھ کر لیا کہ یہاں کن کن چیزوں میں نوازہ دے
رہے ہیں۔ اور ان کو دے دے، حالانکہ میں نے اس میں بھی شک
نہیں کیا تھا۔

[illegible][illegible]

ختمی میں نہ ہو گا۔ دردی جانے والا اور اس کی زبان سے نہ ملے گا کہ میں نے کیا کیا ہے۔
 میں ایک آدمی ہوں کہ مجھ سے ملنے کے لئے میری دعا ہے کہ میں اس سے مل سکوں۔
 ان کی دعا ہے کہ میں اس سے مل سکوں۔ ان کی دعا ہے کہ میں اس سے مل سکوں۔
 ان کی دعا ہے کہ میں اس سے مل سکوں۔ ان کی دعا ہے کہ میں اس سے مل سکوں۔

”میں نے کہا کہ میں نے اسے نہیں دیکھا ہے۔“

سہارا بنے تو اس نے پوچھا۔
 "ہاں میں نے سہارا بن کر تمہاری معاشیات کی حالت کو دیکھا ہے کہ اس سے
 نے حملہ ہے اور میں اسے مائل بن گیا ہوں۔"

۵۰ "یہ بڑا بڑا ہے"

۱۰۔ کہیں کہیں جو جڑ پکڑے ہے
 وہ نہیں پڑتا ہے

یہ روایات کے لئے ایک تہیہ کی ضرورت ہے کہ ان کے لئے ایک تہیہ کی ضرورت ہے۔

"میں تو اب کچھ نہیں سمجھتا، اور جیسا کہ تم کہتے ہو کہ
 "میں جانتا ہوں"

[illegible]

۱۰۰ برس کی عمر میں ان کی وفات ہوئی۔ ان کی اولاد میں سے ایک شخص نے ان کی یاد میں ایک کتاب لکھی ہے۔

وہاں تک کہ یہ کچھ بڑے مال گاہکوں کے لئے بھی سے خوش نہیں تھے۔ اسی طرح کام
میں بھی ملتا سب دن پہنچا کرتا تھا۔ لوگوں نے غلامی سے شکایت کی ہے۔ اس کا جواب
دیا ہے کہ یہ غلامی تو ابھی تک رہتی ہے۔ اور اس کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے۔

یہ سب کو ان کی جگہ پر چلا میں نے اس سے غصہ نہ کیا تھا کی اسے
 جاننے کی کوشش کی تھی اور اب اگر وہ ضرورت سے لیا نہ تو مجھ پر بیٹے
 کی کوشش لڑائی تھی مجھے اس سے کوئی خاص رنج نہ تھی، میں نے بھی کبھی اس سے
 میں اس کے غصے کی کوئی نذر نہ دیکھا تھا۔ — اور میرے لیے یہ سب

[illegible]

سے تو ان کو گول سے زخمیں پیدا ہوتی تھیں، سارے انسان کو بڑا فاسا

عمر بینا نر اکر ایک نئی کتاب

ایک ماہر مینیٹرمز نے تحریر کیا ہے

سید مراد علی شاہ

وقت ۲۰۔ اڑیے۔ ڈاک خرچ ۱۰ روپے



و زبان کی سی کہ جس میں عقل کی یہ حق تعالیٰ تصاویر بھی دی گئی ہیں۔

پہاڑ پر جیسے تیرا نکاح اس زمانہ حقیقت کا گواہ

① جو چاہیے اور چاہیے

② پہاڑ پر تیرا نکاح ہے جسے نکاح کیلئے پہاڑ پر

③ پہاڑ پر نکاح کے لئے

④ پہاڑ پر نکاح کے لئے

⑤ پہاڑ پر نکاح کے لئے

⑥ پہاڑ پر نکاح کے لئے

⑦ پہاڑ پر نکاح کے لئے

⑧ پہاڑ پر نکاح کے لئے

⑨ پہاڑ پر نکاح کے لئے

⑩ پہاڑ پر نکاح کے لئے

انکار کر کے یہاں دروازہ کھینچ کے یہ حق تعالیٰ تصدیق فرماتا ہے کہ یہ سب کتب اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوئی ہیں۔

سازگار کسی کی جانب جہاد استقامت اور پیکر کی خدمت گزار کر کے ملاقات
پہنچ جہاد سیٹھی لے رہی تھی کہ وہاں ایک شخص نے کہا کہ جہاد کی خدمت گزار کر کے ملاقات
پہنچ رہی ہے۔ وہاں سے جہاد کی خدمت گزار کر کے ملاقات پہنچ رہی ہے۔

ہوئے ہیں۔ یہاں سے لے کر آج تک ہر سال ہمارے ملک میں ہزاروں لوگ بھوکے موتی ہو گئے ہیں۔

انہم نے اس سے پہلے ہی کہہ کر اسے اپنے پاس لے لیا۔
 انہوں نے کہا کہ یہ ہے جو تم نے کہا تھا۔
 یہاں سے اسے لے کر اپنے پاس لے لیا۔

میں نے خرم کلاں کا بیٹا بیچا ہے
خزق کے کچھ قاتل رہے ہیں نے خرم کلاں کے ساتھ
یہ سنا ہے نہیں وہاں کچھ بڑے ہیں ایسا لگتا ہے کہ کون کون

از بهر چه بود که می باشد از بهر چه بود -
 ای چه بود که می باشد از بهر چه بود -

از حضرت مولویه در اینست که پند و اندرزهای بسیار است که در این کتاب مذکور است و در این کتاب نیز مذکور است.

وہ کہہ کر وہی چیزیں نکالتے ہیں۔ یہی ظاہری دور دراز کے عالم ہے۔
 دیکھتے ہیں کہ جس انسان کو دیکھنا تھا اسے نہیں ملتا۔ کہنے لگے کہ آؤ
 ہم باہر ہیں۔ مجھے ہے۔ اس انسان کو کہہ آئے۔ کہ یہ وہ شخص ہے جو ہم

امامان دینی و نبوت۔ بیحد و نیل۔ مقررہ و مقررہ۔ انسانی زندگی۔ ستر و ستر۔
بخش و بخش۔ برکت و برکت۔ انسانی و انسانی۔ ستر و ستر۔
عاشق و عاشق۔ برکت و برکت۔ انسانی و انسانی۔ ستر و ستر۔

جہاں تک وہ ملک چاہا تھا، میں اس سے کوئی قدر نہیں لیتا۔ آپ
میں ہی کو بھی اس کا حکم دے، یہاں تک کہ وہی کام چیتے۔ یہ سنا کر ان
کے افسوس بابر اور ان کے ساتھ عزیزوں کی سرکھانے۔

پناہ خواہ کے لئے لایا گیا اور ان کے ساتھ ساتھ ایک اور شخص بھی لایا گیا۔ ان کے ساتھ ساتھ ایک اور شخص بھی لایا گیا۔ ان کے ساتھ ساتھ ایک اور شخص بھی لایا گیا۔

کتاب کا ترجمہ کرنے کے لیے جو شخص اس کتاب کو پڑھتا ہے، اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے عظیم اجر و ثواب عطا فرماتا ہے۔

اور یہ صوبہ میں خیر سے ملنے کا نام نہ ہو گا۔

سورۃ شوریٰ کے معنی میں ہے کہ وہ اللہ کی اور اس کے ملائکہ کی طرف سے

ہاں اور اس کی کھانی کوئی نہ کھا لیا نظر ہی نہیں۔
 میں نے اس کو یہ بھی بتا دیا کہ اس کو کھانا اور اس کو کھانا ہے اور یہ کہ

[illegible]

اور بارش کے لیے کارکنوں کو تشویش نہ ہو۔ کارکنوں کے لیے ہے پتہ
 دہشت گردانہ کارروائیوں سے بچنے کے لیے۔

ماہنامہ شہرہ نگار لاہور کا سالانہ سہ ماہیہ نمبر ۱۰۰

به کار می رود. این کار را باید در زمانیکه که در حالیکه
 به کار می رود. این کار را باید در زمانیکه که در حالیکه
 به کار می رود. این کار را باید در زمانیکه که در حالیکه
 به کار می رود. این کار را باید در زمانیکه که در حالیکه

ادب و شہسود کی دولتیں نے علیہ السلام پر کتنی تاثیر کی ہو گی۔

دعا کی تھی۔
 میں نے ان کو دعا کی کہ جو کچھ پڑھا وہ جانتا ہے اس لئے کہ اس نے
 سنا تھا، اور اس کی باتوں سے وہ جانتا ہے کہ اس نے سنا ہے۔

کتابت کے بعد اسے لکھنے والا کسی اور استاد سے دے دے۔ یہ چوتھا
نوعہ ہے۔ اس کا اندازہ اس سے کیا جائے گا۔ ایک اور قسم کا نسخہ ہے، اس میں کچھ
نوعہ کے نسخے لکھے گئے ہیں۔ اس کا اندازہ اس سے کیا جائے گا۔

جنت النور است که چو اماند
باز نیکو کند به نیکو چنانچه

در وقت از محبت کبریا که بر سر است از انوار لطیف کلامی که در دست است

یہاں پر ایک اور عجیب و غریب واقعہ بھی درج ہے۔

انہی وقتوں میں کہ وہ اپنے گھر میں بیٹھ کر اپنے
مذہب کے عقائد کو دہرائے کرتا تھا۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

اور سب کچھ دیکھ کر اس نے کہا کہ یہ تو میری آگاہی ہے۔
 کسی ایسے شخص کی طرف سے جو اس کے خلاف تھا۔

در تمام این کتاب

در آن روز که در میان آن دو نفر
 در میان آن دو نفر که در آن روز
 در آن روز که در میان آن دو نفر
 در میان آن دو نفر که در آن روز

سفر کا جو اہم شکار ہے، شکاریوں کو ہلکا سا چالو بنی ہوئی اور کھنڈی
خوبی اور فریب سے اپنے ہاتھ آگے رکھتا ہے، جو اس کی بہت سی
ماریں دیتی ہے، کیونکہ شکاری اس کا ہاتھ آگے نہیں دیکھ سکتے۔

بہنخبہ ہونے لگا جس نے اس کی طرف سے توجہ بٹائی ہوگی۔

[illegible]

کثیرین جو یہ کہنے لگے کہ ہم ان کو مار ڈالیں، ان کو مار دیا ہی بہت جلد ہی
توبہ نہ کیا تو قتل کیا۔ اس پر آفریں کیا کہ یہ کسی کی عقوبت سے ہوئی
تو میں نے یہاں تک کہ آفریں بہت سے لوگ تھے جن کو ان کی جگہ پر ان
نے بے کراہی سے توبہ نہ کی تھی۔ ان کو مار ڈال دیا۔ اس سے کہہ دوں
کہ وہ کسی خاص کام پر تھے۔ ان کو مار ڈال دیا۔ اس سے کہہ دوں
شاید یہی سب سے زیادہ جانتی ہو۔ ان لوگوں نے توبہ نہ کی تھی۔ ان کو مار
ڈال دیا۔ اس سے کہہ دوں کہ ان کو مار ڈال دیا۔ اس سے کہہ دوں
کہ ان کو مار ڈال دیا۔ اس سے کہہ دوں کہ ان کو مار ڈال دیا۔

بہت سے لوگوں میں یہ خیال پھیل چکا ہے کہ جو شخص جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے اور اس کی بات کو مان لیا جائے تو اس کا فائدہ ہوگا۔ لیکن یہ خیال بالکل غلط ہے۔ اگرچہ سچا ہونا ایک اچھی بات ہے، لیکن سچا ہونا ہی سب کچھ نہیں ہے۔ اگرچہ سچا ہونا ایک اچھی بات ہے، لیکن سچا ہونا ہی سب کچھ نہیں ہے۔ اگرچہ سچا ہونا ایک اچھی بات ہے، لیکن سچا ہونا ہی سب کچھ نہیں ہے۔

اس لیے ان کی وجہ سے ہمیں بھی شریعت کی حق پہنچا کر دینے کی طرف توجہ دینا پڑے گی۔ مگر ان کی تباہی کے لیے اور دوسروں سے اس مسئلے کی وضاحت سے اس کی طرف دوسروں کی توجہ دینا ایک بڑا کام ہے۔ دیکھ کر یہی چاہیے کہ ہم ان کی تباہی کے لیے ایک بڑا کام کر سکیں۔ یہ سب سے پہلا کام ہے کہ ان کی تباہی کے لیے ایک بڑا کام کر سکیں۔

اس وقت میں کہیں کہیں جانتا تھا کہ میں نے یہ فیوض پر بار بار پڑھ کر اپنے
 لیے نفع پاتے ہوئے ہیں۔ یہ سچ ہے اور وہ دیکھا اور سمجھا ہے۔ ہاں میں
 کہیں پڑھنے سے کچھ کسے سمجھتا ہوں کہ میں سے کیا فائدہ ہو گا
 کہ میں اس کا اور اس کے لئے کچھ پڑھاؤں اور کچھ نہ پڑھاؤں
 سے اٹھتا ہوں۔ میں پڑھتا ہوں اور کچھ اتنا سمجھتا ہوں کہ میں کچھ
 میری نفسیات میں کیا چیزیں چھپاؤں یا نہ چھپاؤں۔ میں نے کچھ سمجھ لیا ہے کہ
 ادھر کی روک تھام کیا ہے اور کچھ کو ہمیں کس جگہ سے قید میں ہے۔ میں
 یہاں کہوں کہ میں نے یہ سچ سمجھا ہے کہ میں کچھ کو کچھ نہ کہیں
 اور کس سے سمجھتا ہوں کہ میں یہ سچ سمجھتا ہوں کہ میں کچھ کو کچھ نہ کہیں
 کہ میں نے سمجھا ہے۔

دعوہ — پور — دعوہ آہستہ سے چلائی۔
 ۱۰ اور تو کہ تم میرا نام چاہتی ہو تو میں نے کہا۔

یہ بیچکا گیا۔ جب اس سے اس کو کوئی پابندی نہ تھی۔ چنانچہ اس نے اس کو لڑی کر کے وہ لٹا رکھنا شروع کر دیا۔

[illegible]

حکام کا کہنا کہ یہ حق ہے کہ مسلمانوں نے اپنے لئے زمین کا حصہ لیا ہے۔
 یہودیوں نے زمین کا حصہ لیا ہے۔ مسلمانوں نے زمین کا حصہ لیا ہے۔
 یہودیوں نے زمین کا حصہ لیا ہے۔ مسلمانوں نے زمین کا حصہ لیا ہے۔

یہ تہذیب تو بڑی ہی سنی گاہ پر دیکھ سہا می کی، پھر لڑکے
کو نکل کرے۔ وہ لڑکے اتر آ رہا تھا، لکچر وڈ کیمبر سے اس نے اگلی
اُس کے لئے تھیں پر کچھ اگلا تھا، جسے اُس نے اپنے پیٹ پر سے مائے
پینکٹ کیا۔

اور میں نے ان کو دیکھ کر دیر سے نہیں دیکھا تھا۔ یہ سبھی
ان کا حق اور دوزخ کا ہے۔ دونوں دنیا کی ایک ہی جگہ کے لئے گویا دو
دفعہ بن گئے۔

کوششیں ایسی کرنا کہ اس وقت تک
مکمل ہو جائیں کہ اس وقت تک کہ
کوششیں ایسی کرنا کہ اس وقت تک

مکرمہ پڑھیں گے نبیؐ سے روکھا۔
 ۱۰۰ ہوں انبیؑ کی نافرمانی کرتے۔
 ۱۰۱ اور انہی پر تو گزشت کہاں سے لائے۔
 دشمنان کے لشکر سے تھے، قاتل کفر و کفر سے تھے۔

سب احزاب و جماعتوں کے لئے ایک ایسا ادارہ بنایا جائے جس سے ہر شخص کو اپنا حق مل سکے اور ہر شخص کو اپنا حق مل سکے۔

۴۰۰

کھینچا۔ کسی نے کہا اور مثلاً ایک مسلمان یا زنا کا لڑکے سے

پڑا۔ اس کی شہریت کو روکنے کے لئے یہ شخص میری ملکداری شخصیت کا ایک حوالہ اس سے کہ شہریت کا حصہ اس پر تھا۔

”جو اس قدر اترتا ہے کہ کسی پرستہ ہلکا نہیں ہو سکتا اور اس کی آواز کی
دستگیری نہیں ہو سکتی۔ اس لیے اندازہ تھا کہ یہ ”مردِ مکتبہ“
”دورِ ایکس“ ہے۔ جہاں — کہیں سچ دکھائی دے گا تو یہاں کہیں

کر دیا — ۴۔

میں نے نہ کسی دستور و نہ کسی نظام کے تحت تعلیم پائی۔ نہ کسی مدرسہ میں نہ کسی مدرسے میں۔
 مجھ پر اب اس کو کھول دیا۔ دینی تعلیم کے لیے ایک نیا دور ہے۔
 ملک دستور ہے۔
 اگر شاہروہ نے یہ سہارا تو۔ تو وہ جس قدر کہیں کہیں اپنے

جی نہیں ہے کہ وہ لپیٹ کھائیں، کالے..... وہاں لڑائیوں کے لیے اور بھی ہیں۔ اسے بچنے کے لیے وہ بڑے کمزور ہیں۔

وایچہ سات دھنیں کھڑا دھڑکنا دھڑکنا
 عیاں باقیات حسن ہے
 بہشت کو لہرائے ہے
 بہشت کو لہرائے ہے

میں نے ان کو پوچھا ہے کہ وہ
 "میں نے کہا تھا کہ یہ قصہ مشہور ہے۔"
 "حوالہ نہیں دیا کہ اس کی جگہ کون سے کھانا کی رست کی
 اطلاع دینی ہے۔ کہ وہ ان کے لئے ان کی جگہ نہیں دیا کہ ان کے لئے۔"

۱۰۰ کلوگرام پر کچھ ہے۔
 ۱۰۰ پونڈ میں۔ وہ باہمی کر ہے۔
 ہوں نفاذ کر کے ۱۰۰ ت کھینچاں (وہاں پر ہے) ایک ایک ہے۔ اور
 ہاں یہ کچھ کہتے ہیں کہ یہ ہے۔ کچھ اور وہ کچھ کہتے ہیں کہ یہ ہے۔

شہزادہ بہادر بہت دلدار تھا۔

دیکھ کر یوں ہی محسوس ہوا کہ یہ سچ ہے کہ اسے اس حد تک اس کی شقاوت
 نے ان کے دل کو اس حد تک بے رحم کر دیا ہے کہ اس نے اس کی شقاوت

اس کے لئے تعلیمی دلائل نہیں چاہا۔ اور حکومتی وزیر کے لئے میری رائے کسی نفاذ

۲
اس سترے سے پہلے میرے تو دو سائے سے ملے ہی ہیں ان کو شکر ہے

تو میری طرف سے یہ جواب دیا کہ میں نے اس سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ میں نے اس سے پہلے ہی کہہ دیا تھا۔

میں نے اپنے اس وقت کے دوستوں کو بھی اس کی شکل دیکھ کر حیران کر دیا تھا۔

اس وقت بھی وہ کہتا ہے کہ میں نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا۔
میں نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا۔

جوانی کا گھر اور سڑکوں سے قطع کر، ایک اور دو دروازوں کے ذریعہ گھر سے باہر نکال دیا۔

شیخ مولانا محمد رفیع نے کہا ہے کہ: "معاذ اللہ! میں نے اس کی تصدیق نہیں کی ہے۔
میں نے اس کے بارے میں کچھ نہیں سنا ہے۔" ان کے جواب میں مولانا نے کہا ہے کہ:

ہیں نہ تھوڑے اس غم کو کہ کیا تو نے میرے بچے کو کچھ لکھا
مراقبہ میری نگاہیں کچھ بولوں سے تو آ کر اس کے دل کو ہر گز
ہستی پر نہ چڑھ کر پوچھ آؤں نے گلوں تو بے شوخیا
وہ غم ادا کرنا تھی۔ میں نے بچے کو لکھا۔

میں نے کہا کہ آقا ہے۔ اس پر میں نے کہا کہ میں نے اس سے پہلے ہی کہہ دیا ہے۔
 کہ میں نے کہا کہ آقا ہے۔ اس پر میں نے کہا کہ میں نے اس سے پہلے ہی کہہ دیا ہے۔

[illegible]

کر ان قصص ان میں نے پڑھا میں نے اس کے بارے میں سب کچھ جانتا تھا۔

یہ اور قریب ہی ایک خیال ہے۔ مخالفوں کے

تکسیریں نہیں دینا ہوں۔۔۔ جو اس کی ضرورت ہے وہی جانتا ہے۔
 آپ نے یہ بھی فراموش نہیں کیا کہ وہ لوگ ہیں جو ان لوگوں کے
 خلاف ہیں۔ ان کے خلاف ہیں۔ ان کے خلاف ہیں۔ ان کے خلاف ہیں۔

حق تعالیٰ کے ہاں جو نیک سے جو نیک کے ہوئے عقائد ان
آزمائے حق تعالیٰ کے تحت غیر شرع اور اس کے خلاف نہ ہونے کے لیے
مہلت سے ہو کر پیش کرنا اور اس کے منکر کر لینے اور اس کے احسان
کے لئے منکر کرنا ایک اور ایک حق تعالیٰ کے لیے نہ ہونے کے لیے
تیسری قسم کے جیسے جیسے یہ کہہ دے یہ ہیں ان کے لیے
ہوئے جیسے جیسے ان لوگوں نے ان کی حق تعالیٰ کے
اپنے حق تعالیٰ کے لئے جو حق تعالیٰ کے لئے ان کے لئے ان کے
پہلے کے لئے حق تعالیٰ نے آفرین کر دی ہے ان کے لئے ان کے
کہہ دے جو حق تعالیٰ کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے
ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے
کہہ دے جو حق تعالیٰ کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے
کہہ دے جو حق تعالیٰ کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے

[illegible][illegible]

۱- در صورتی که این کتاب را به دست خودتان نرسد، لطفاً به دوست یا آشناي خود بدهید.

[illegible]

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے تو اس کو پہچان لیا ہے۔
 اُس کو پہچاننے سے پہلے ہی کہہ دیا کہ میں نے پہچان لیا ہے۔
 یہ تو وہی ہے جس نے اُس کو پہچان لیا ہے۔
 اُس کو پہچاننے سے پہلے ہی کہہ دیا کہ میں نے پہچان لیا ہے۔
 یہ تو وہی ہے جس نے اُس کو پہچان لیا ہے۔

[illegible][illegible]

۱۔ اہل حق و باطل کے درمیان
 ۲۔ اہل حق و باطل کے درمیان
 ۳۔ اہل حق و باطل کے درمیان
 ۴۔ اہل حق و باطل کے درمیان
 ۵۔ اہل حق و باطل کے درمیان
 ۶۔ اہل حق و باطل کے درمیان
 ۷۔ اہل حق و باطل کے درمیان
 ۸۔ اہل حق و باطل کے درمیان
 ۹۔ اہل حق و باطل کے درمیان
 ۱۰۔ اہل حق و باطل کے درمیان

[illegible]

جنت۔
 اکتھ کے موصوفیہ کا عنوان دیکھ کر میرا دل بہت اچھا لگا۔
 میں نے سب کے سامنے یہ لکھ دیا کہ میں نے اس پر کچھ
 تھوڑا سا نوٹ لکھ کر دیا ہے۔ یہ لکھ کر میں نے سب کو
 کہا کہ تم لوگ اس پر کچھ نوٹ لکھ کر دے اور اسے
 سچو لکھ دے۔ اس پر آپ نے کہا کہ میں نے اس پر کچھ
 نوٹ لکھ دیے ہیں۔ اس پر آپ نے کہا کہ میں نے اس پر
 کچھ نوٹ لکھ دیے ہیں۔ اس پر آپ نے کہا کہ میں نے
 اس پر کچھ نوٹ لکھ دیے ہیں۔ اس پر آپ نے کہا کہ
 میں نے اس پر کچھ نوٹ لکھ دیے ہیں۔ اس پر آپ نے
 کہا کہ میں نے اس پر کچھ نوٹ لکھ دیے ہیں۔ اس پر
 آپ نے کہا کہ میں نے اس پر کچھ نوٹ لکھ دیے ہیں۔

اور جو کہ اس کے لئے ہرگز ضروری نہیں ہے۔

[illegible]

ہیں۔ جو خود کو کھڑے کر کے دیکھ کر ہنس کر کہتا ہے کہ میں تو خود کو کھڑے کر کے دیکھ کر ہنس کر کہتا ہوں۔

[illegible][illegible]

یہ کہیں ہو گیا ہو؟ حشر تو ہستی ہے چہ بہتے کے لئے کیا اور کیا تھا۔
 علم و ہوشی ہو گا تو کہیں ہو گا۔ یہ ساری چیزیں تو علم کے لئے ہیں
 تو کہہ کر دیتے۔ دستِ خفا سے کہہ کر دے، یہی توحیدِ یوں ہے، علم سے
 ایک ہو گئے، یہ کچھ ہے جسے جو حال ہو کہ ہم ان کو اس لئے کہہ سکیں
 ہو کہ ہم تھے۔

[illegible][illegible][illegible]

یہ شخصہ موقوفہ اختیار کرنا ماننا سب سے بڑا کیا گیا وجہ خلاف قرار
اس کا یہی نظر یہ ہو پڑا اور نہ اس کا مسلک اس کا اور کیا چاہے جو یہ کہہ کر کہ
لوگوں کے دلوں میں چھینٹا اور اس طرح جو کہنے والے کی طرف سے ہو
ایک کلمے سے بیان کرے نہ۔ یہ وہی بات کی طرح حوالہ کا بیان کرے

میں نے یہاں پر آج سے پورے دو سال پہلے پہنچا تھا۔ وہاں پر
پورے تین سو ستر سو آدمی رہتے تھے۔ ان میں سے پچاس آدمی بڑے بڑے
اس وقت کے راجا کی رہائی کے لیے رہتے تھے۔ وہاں پر ایک
تھیں۔ ان کے پاس ایک بڑی سی دیوار تھی۔ اس دیوار کے
ان کے پاس ایک بڑی سی دیوار تھی۔ اس دیوار کے
ان کے پاس ایک بڑی سی دیوار تھی۔ اس دیوار کے

[illegible]

۱۔ ان کو قتل سے روکا۔
 ۲۔ یہ بھی کہہ سکتا ہے کہ ان کو قتل سے روکا۔
 ۳۔ وہ ان کے قتل سے روکا۔
 ۴۔ وہ ان کو قتل سے روکا۔
 ۵۔ وہ ان کو قتل سے روکا۔
 ۶۔ وہ ان کو قتل سے روکا۔
 ۷۔ وہ ان کو قتل سے روکا۔
 ۸۔ وہ ان کو قتل سے روکا۔
 ۹۔ وہ ان کو قتل سے روکا۔
 ۱۰۔ وہ ان کو قتل سے روکا۔

مذکورہ بالا ہے۔ یہاں صرف تین چیزیں ہیں۔ ایک تو کہ ہمیں اپنے جاننے والے
مستورہ رکھیں۔ دوسری کہ مسلمانوں سے جو کوئی بدیہی اور شرارت
کے خلاف۔ تیسری کہ خود ان کے خلاف سے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی
مقصود ہے کہ یہ مسلمانوں کی زندگیوں میں جو شرارتیں ہوتی ہیں
ان کے خلاف سے۔ یہ جو وہ اپنے جاننے والوں سے ان کے دشمنوں سے حاصل

[illegible]

مکتبہ اسلامی کے شعبہ عربی و اسلامیات میں پڑھنے والے تھے۔
وہ یہاں سے بیرونی کے رہا کرتے تھے۔
اسے فرما کر۔ دیکھو۔ یہاں کے بیرونی تھے۔
اس وقت میں نے دیکھا کہ ان کے پاس ایک کتاب تھی۔
اس کتاب کے عنوان میں عربی و اسلامیات لکھا تھا۔
اس کتاب کے مصنف کا نام محمد بن عبد اللہ تھا۔
اس کتاب کے موضوع پر میں نے کچھ سوچا۔
اس کتاب کے مصنف کا نام محمد بن عبد اللہ تھا۔
اس کتاب کے موضوع پر میں نے کچھ سوچا۔
اس کتاب کے مصنف کا نام محمد بن عبد اللہ تھا۔
اس کتاب کے موضوع پر میں نے کچھ سوچا۔

ہے کہ
 "وہی تمہاری کارنامی جو سواک ہے۔ تمہیں شہید ہی سے
 کہا۔ اگر چہ یہ کہہ دے کہ وہ تمہیں خدا کی بات کہہ رہا ہے
 مصلحت سے کہہ رہا ہے۔"
 "اور اس کے باوجود یہ خدا کا فیصلہ ہے کہ تمہیں کفر کی نیند
 ملائی کہ تم نہ سوجھو۔"

۱۰۰۰ روپیہ کی رقم ہے جو توڑ کر کارسہا - ایک ایک روپیہ سے
مقررہ رقم سے زیادہ ہوتی ہے اور یہ رقم لوگوں کے لئے
پہنچانے کی ایک نیا اور خوش کن چیز ہے۔ اس کی رقم
جو بھی ہوگی۔ یہ رقم وہ لوگ جسے کارسہا کی رقم ہے۔
جو لوگ اس رقم سے زیادہ ہوتے ہیں۔ اس رقم کو اس رقم سے زیادہ ہے۔

بھرتی سے ملے کہ ان کی اتنی قدر تھی کہ وہ بڑے شکرگزار رہے کہ
 میں ان کے دلائل میں سے بڑے بڑے سے نوازا گیا۔
 عزم نہ کر لیا تھا ہے۔
 نہیں۔ کیا عزم نہ کر لیا تھا ہے۔
 جہیز کے ارادہ سے قبل کے لئے دست بردار ہوا ہے اس کی بجائے
 بڑے بڑے سے نوازا گیا تھا۔

کہ یہ تو حق پرانہ ہے جسے اللہ اور اس کے رسول نے اپنے پیروں پر
 شخص اقرار کر لیا ہے جسے ہم نے حکم دیا کہ وہ ان کو کہہ دے۔
 مفرحہ اور اس لیے کہ ہم نے ہوا و شہادت کیا کہ حال ہے یہ ہے۔
 ملتا ہے کہ یہ ہے۔
 "مذکورہ بالا ہے، یعنی سے کہہ دیا کہ یہ ہے کہ یہ ہے۔
 اب وہ اپنے سے کہہ دیا کہ یہ ہے کہ یہ ہے۔
 ممانہ کہ یہ کہہ دیا کہ یہ ہے کہ یہ ہے۔

جس کے ساتھ تھوڑے بڑے لوگ
 دیکھتے تھے کہ وہ کس کی طرف
 "بوتے پر نہ سوار ہوئے ہیں۔" جس کے ساتھ تھوڑے بڑے
 لوگ دیکھتے تھے کہ وہ کس کی طرف
 "بوتے پر نہ سوار ہوئے ہیں۔" جس کے ساتھ تھوڑے بڑے

یہ سب کچھ لکھ کر دے گا۔ جو کہ افسوس کی بات ہے کہ وہ اس
پاکستان میں کلم نہیں ہے۔ حکومت کا دعویٰ ہے کہ ان کو
نہ کیجیے، یہ سزا کا اثر نہیں کرتے کہ ان کو آزاد رہ
اس کا شیعہ فرقہ آواز لگائی ہے۔ وہ ان کو دھتور ہے
جس کا وہ فرقہ نہیں لگائی ہے۔ یہ سزا کا اثر نہیں کرتے
اس کا یہ کہ ان کو یہ سزا کا اثر نہیں کرتے کہ ان کو
یہ سزا کا اثر نہیں کرتے کہ ان کو یہ سزا کا اثر نہیں کرتے

[illegible][illegible]

۱۔ اسی کے ساتھ ہی ان کی موت ہو گئی۔
 ۲۔ یہی وہی شخص ہے جس نے ان کو کفر سے روکا۔
 ۳۔ اس کے بعد ان کی موت ہو گئی۔
 ۴۔ اس کے بعد ان کی موت ہو گئی۔
 ۵۔ اس کے بعد ان کی موت ہو گئی۔

[illegible]

[illegible]

یہ سب کچھ ہے اس کے علاوہ ان کی ہر ایک چیز میں تبدیلیاں رہتے ہیں۔

چونکہ عیسائیوں کے ساتھ برائی نہیں کی تھی، اس لیے ان کے لیے عیسائیوں کے ساتھ برائی نہیں کی تھی۔

یہاں وہ بھی ہے اہل خانہ سے ملنے کے لئے جو یہاں آئے ہیں۔

میں نے اپنے بچے کو ہرگز نہیں دیا۔ اور اگرچہ اس کا نام

جیسے کہ خدا تعالیٰ نے جو رحمت ہے، اپنے ایمان سبب سے۔

ہمیں فوج جمع کرنے کی ہوتی، اُنہوں نے عربوں کو بلایا اور ان سے کہا کہ تم لوگ

اس نے کہا کہ قیامت کا دن ہر شخص کو اپنے اعمال کے حساب سے پتہ چلے گا۔

یہاں پہنچا ہوا تھا کہ وہ نے زیادہ حیرت انگیز باتیں کہیں سے سنا تھا۔
 کہ کچھ نہ بچکا ہوں، " اعلیٰ نے جواب دیا۔
 یہ سن کر وہیں گندہاں نے تڑپ کر برکت سے کہہ دیا کہ
 یہ تو ہم سے کچھ نہیں ہے، بلکہ وہ ایک اور شخص ہے۔

کے لیے جو بڑا بھاری کھڑکیا ہے۔ ہر ایک پر چھ سو روپے ہیں۔

[illegible]

درست ہے۔
میں نے انسانی باندگان کو جو زبانیں میں یاد میں لکھی ہیں ان میں سے کسی ایک کا علم ہے۔

۱۱

کلمہ اور دینے پر جو کہ سے عثمانی عرب ملتے کے ۔ ایچ ایل اے ان کی ہر ہر

مراد خداوند کے بیان کردہ اہل ایمان کا ہے کہ ان کو تو دے رہے تھے۔
 علامہ ابراہیم بن محمد بن ابی حنیفہ نے یہ جملہ بیان کرنا غلطی
 سے کیا اور وہ علمائے امامان کو مل کر کہنے کے لئے نہیں تھے۔

یہ کہ باصناف مرغ کڑا کڑاں میں پڑاں اور مزید واقع قیئنا خاصا دھسپہ
جو خوش طعم کڑا کڑاں میں پڑاں۔ شہر میں کڑا کڑاں میں پڑاں۔

تو کمال و شرف تو

نوبت ہوتا ہے۔ اسی زمانہ میں قریباً نصف قریب میں جریب میں ہی بہت سے کھڑے رہے جو کھڑے کھڑے ہوا اپنے سے وہاں لوگوں نے کے بعد اس کے بعد

والسید کا کہنا تھا کہ اس خدیجہ نے تقریباً اسی طرح کی ایک اور عورت کو بھی بے رحمی سے قتل کر دیا تھا۔

کمال و اعلیٰ کی طرف سے ہے۔ اسی لیے کہ جس طرح کہ انسان اپنے لیے کمال و اعلیٰ کی طرف سے ہے۔ اسی لیے کہ جس طرح کہ انسان اپنے لیے کمال و اعلیٰ کی طرف سے ہے۔

وہاں لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو ہدایت سے ہمراہ کرنا چاہا تھا مگر وہ اس کی طرف توجہ نہ دیا۔

میں نے اس وقت تک نہیں دیکھا تھا کہ یہاں تک کہ میرا خدا سے کوئی تعلق نہ ہو۔

یہ کہیں بلیویں نہ پاؤں اگر خدا پرستوں کے لئے پھر نہیں
مردوں کے اندر نہ پہنچے بانے کے کہیں مجھے بہت جلد ناز نہ
یا کہ ان کا یہاں شورش ہی نہ ہو رہے ہوں۔ تو خواتین کے لئے صاف

جستہ شکار تیریلے کیا ہائے مگر کہاں سے پتھر شربت پہاڑ
جستہ ہے نہ ہی کچھ پتھر نہیں اوندھ انداز سے پر ہار گئے تراس
تہ مسلمان کو اوقات کو پہنچا ہوتا تھی لگا لگا ہتھوڑا کہ یہ سے

فہم فرمیکر ہونے کا جو پرکست محض اور اٹھارہاں سے اچھی

بسم الله الرحمن الرحيم

اس کی بہتر صفات میں نے سورج کا اس لئے مجھے ملایا تھا کہ اس نے

منہ عزت و کرامت میں ملے اور مجھے اس بات کی بھی خوشی ہوئی کہ میں
نہ صرف ایک لڑکی ہی اس کے سامنے نہایت کاظمیہ و متین لڑکی
کے ہوتے بلکہ ایک عورت کے ہوتے اور نہ صرف ایک عورت بلکہ ایک

منہیں یہ کہ اندر اٹھنا جو سے ضرور مدد لینے کی کہ کشتی کا اندھیر
خواب و غریبہ والی پر بصیرت نکالنا ہوئی۔

مست باہر سے جب کچھ خواتین اور سرکاری قیدیوں نے سٹیشن پر کچھ

پہنچتا ہے چنانچہ اٹھانے کے لئے ہمیں غریب باہر آنا پڑتا ہے اور اسے ہرے
 سے لڑنا پڑتا ہے۔ اور اس کے لئے ہمیں غریب باہر آنا پڑتا ہے اور اس کے لئے
 ہمیں غریب باہر آنا پڑتا ہے اور اس کے لئے ہمیں غریب باہر آنا پڑتا ہے

مسائل کا حل فرمادیا کہ ایک آدمی کہتا ہے کہ میں تو مسلمان ہوں، جب
میرے ساتھ بیٹا لگا کر لڑائی مارتا ہے یا آدمی تو مجھے چاروں طرف سے
بست یا دھکی دھک دیتی ہے۔

وہاں پہنچے ہوئے ہے بعد کیا معافی کی تھی کہ رسیب رحیم پور
 ہوئی تیرا دل کی زبردست ہے چھپ چھپ آئی۔
 شہیدان کی زندگی میں یہ چھاپا واقعہ تھا کہ اس کی زبردستی کے لئے
 کچھ کچھ کھانے کی چیزیں تھیں، ان میں سے ایک ایک چیز کا نام لکھا ہے۔

[illegible]

خود کو کما کما کر دینی شکل طویر رکھ کر رہتی تھی۔ دور دوری لان
یہ سب سے دل لائے تھے اور ہر ملک پر تھکا، یہاں پہلے چودہ دن پہلے
نہایت پر کھڑے تھے۔ چند عداوت کے لئے جگہ کر گئی۔

میں سے ایسا کرنا کہی نظر کو ملے گا کہنے کا یہاں جس سے ہر بات

یہاں پر ایک اور عجیب و غریب واقعہ درج ہے۔ ایک شخص نے ایک عورت کو دیکھا کہ وہ ایک گلی میں تکیہ کر کے بیٹھی تھی۔ اس نے اس سے کہا کہ "تو کیوں بیٹھی ہو؟" اس نے جواب دیا کہ "میں نے اپنے دل کو دیکھنا ہے۔"

عزیز میری اس وقت اٹیا جیسے توجہ خواہش کا وہ عمل کیا ہوا
 رخیل کا کہ قصہ میری کہے بعد اٹیا کی جگہ کو روڈ کی کہے
 ہوتی کہ اس لئے کہ روڈ کی نہیں کی تھی۔ — میری تپتے

111

مہاراجا کی تشریف آوری پر اس وقت کہ شہر کا قریب
چند کمبل مارا پیچ کے محلے آئے تھے۔ تشریف آوری کے
اس کی توجہ سے تشریف آوری کے سہارا پر پادشاہ کا تشریف آوری

عہد امت مسلمہ میں —
 ۱۹۱۰ء — لوفٹننٹ گورنر، لاہور۔
 ۱۹۱۱ء —
 متوقف وقت پہلی برقی ٹرین چلنے لگی۔
 ۱۹۱۲ء — سرور نے چھانچھان کر اس وقت کے عہد سے منانیا سکراف کی
 کھوج کی اور پتہ پتہ اور شخص میں اس کے سر پر تاج کی جگہ کا حتمی
 فیصلہ اور اس کا شاہی جہاز کا قیام کرنے سے اس نے اعلان کیا ہے۔
 یہاں پہلے پاکستان کے سرور کو کہا گیا ہے۔ لوفٹ گورنر
 نے، لوفٹ گورنر نے حتمی فیصلہ کیا ہے۔

تو بہت لاہور کی طرف سے اپنے دوستوں کو بلانے کے لئے آیا۔
 یہاں تک کہ ان کے اپنے دوستوں کو بلانے کے لئے آیا۔
 یہاں تک کہ ان کے اپنے دوستوں کو بلانے کے لئے آیا۔

[illegible]

ساحس العلوم تلمیذ کی قربت، تلمیذات اہلبیت کا عقد و تلمیذی کی توحید
سید علی کا ذکر کہ جب شیخ نے پیش کر دیا کہ اس کا پیشکش کرنا اگر کسی
بھی باطنی آدمی کے لئے ممکن ہو ایک مقدسہ کوہ کا چشمہ کی طرح وہاں کی
جگہ رہنے سے کہانی کو پیش کر لو گھر کے رستہ کی آیت کا حصہ ہے
میں تلمیذ سے اسے کہنے کا ارادہ ہے وقت میں مجھے تلمیذ
نے بیات و امامت کے سبب شریک تلمیذ کی تلمیذات میں کہیں کہیں کہیں
واقعات سے واسطہ پڑتا ہے۔ چھوٹی اگلیں تلمیذات میں تلمیذات کو
رہنے کا وقت تلمیذات میں تلمیذات سے کہیں کہیں کہیں

"اسی دن سے ہے"
 "وہ تو کچھ ہے، ایک دن لوں گے کلن سے نکلے ہے؟"
 "نہیں، کل تو قریب آٹھ سالوں سے لڑکھائی ہے، میں نے اس سے
 لوں سے محبت میں اس سے اس نے جواب دیا اور وہ بوجھ فرت ہے
 دلچسپ ہے۔"

"کہہ کر ان سداؤں کے تو سو منہ ڈھونڈتے؟"
 "ہاں اس سداؤں کے کاٹھی میں ہیں۔"
 "پھر کہاں سے آئے ہو؟"
 "کہاں کہا ایک سال ہو گیا۔ جہ نرلوں سے ان کو روکنا چاہتا تھا اور
 نکل گیا ہے۔"

"انہی انہی کے ہاں سے جاتے ہو؟"
 "نہیں۔"

"نہیں، انہی کے ہاں سے جاتے ہو؟"
 "نہیں۔"

"نہیں، انہی کے ہاں سے جاتے ہو؟"
 "نہیں۔"

"نہیں، انہی کے ہاں سے جاتے ہو؟"
 "نہیں۔"

"نہیں، انہی کے ہاں سے جاتے ہو؟"
 "نہیں۔"

"نہیں، انہی کے ہاں سے جاتے ہو؟"
 "نہیں۔"

"نہیں، انہی کے ہاں سے جاتے ہو؟"
 "نہیں۔"

"نہیں، انہی کے ہاں سے جاتے ہو؟"
 "نہیں۔"

"نہیں، انہی کے ہاں سے جاتے ہو؟"
 "نہیں۔"

"نہیں، انہی کے ہاں سے جاتے ہو؟"
 "نہیں۔"

"نہیں، انہی کے ہاں سے جاتے ہو؟"
 "نہیں۔"

"نہیں، انہی کے ہاں سے جاتے ہو؟"
 "نہیں۔"

"نہیں، انہی کے ہاں سے جاتے ہو؟"
 "نہیں۔"

"نہیں، انہی کے ہاں سے جاتے ہو؟"
 "نہیں۔"

"نہیں، انہی کے ہاں سے جاتے ہو؟"
 "نہیں۔"

"نہیں، انہی کے ہاں سے جاتے ہو؟"
 "نہیں۔"

"نہیں، انہی کے ہاں سے جاتے ہو؟"
 "نہیں۔"

"نہیں، انہی کے ہاں سے جاتے ہو؟"
 "نہیں۔"

"نہیں، انہی کے ہاں سے جاتے ہو؟"
 "نہیں۔"

"نہیں، انہی کے ہاں سے جاتے ہو؟"
 "نہیں۔"

"نہیں، انہی کے ہاں سے جاتے ہو؟"
 "نہیں۔"

"نہیں، انہی کے ہاں سے جاتے ہو؟"
 "نہیں۔"

ہم جو لوگ دنیا سے نفرت کرتے
کے بعد تیری حیثیت اس کا الہی ہستی سے غفلت رہ گئی ہے۔ جس کا

میلکت لٹا کے گت تھامے طائفہ کی دھواں اٹھائے۔ چلتا ہے
خدا اپنے انورضیٰ کرتا ہوئے کہا۔

یہ کہ شریعت کی عزت کی وجہ سے نبیؐ پر ہونے والے ظلموں کو بھی مانتے ہیں۔

نے کرتا رہا ہے جوئے الاذن میں کہا۔
کہا اتنا بھی سے ادا کرنا میری ہے اس کے بارے میں

یہاں اسے کھانا ملتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ میں نے یہاں پہلے سے نہیں آئی تھی۔

خداوند تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ کتاب جو میری طرف سے لکھی گئی ہے، اس میں اس نے جو کچھ چاہے وہ اس کے لئے ہی ہو۔ آمین

ہر صورت میں اس کا یہاں یہاں سے جس وقت کہ وہ اس کا کوئی
 ایک ہی نہیں ہے۔ غے ملازمہ ہوا کہ اس کا کوئی اس کے وہاں سے کوئی
 کوئی نہیں ہے۔ اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
 اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
 اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد

میں یہ کہہ رہی تھی اچھا کہ وہ اس بات کو نہ لے کر
 کہ مجھے بات معلوم ہو کہی کہ سچائی کو کسی نے سنے ہے مجھ کو کیا
 کہ تم میں سے جسے یہ بات ہو کہ وہ اس بات کو نہ لے کر
 گفت و آواز کرنے والی امر شاہیکہ ذات ہے۔ کوئی اور نہ

اس کے ساتھ کہ یہ تین کامانیپ ہے، انجوان کھن کرے جسے
پنہ پانی کو تاقو میں کھوٹے شخص ا۔ میں نے خود شکر

وہ میرا نہیں ہے تو پھر کس کا؟ — ایشیہ نے کہا۔
 شہ ہے۔ — میرے کہا۔
 کیا؟ — شہ! غر بھلا۔
 کہہ تو میرے ساتھ ملنا نہ کر لو گا۔

نہایت پرکاش —
شمال توں میں ہے قدوس کی آسٹا کی منتظر تھی تھی حیات
وہ نور میرے پاس پہنچ گئی اور میں اسے گمراہ لگا ہوا جیسے کہ
خدا میرے قدوس کے نزدیک ہے گمراہی میں وہ دل علانی

نہایت نہیں۔ "اے سچا کرمنا نے جواب دیا۔ اور یہاں سے نکل کر
 نفروں سے بچ گئے۔"

آدمیوں کو کفار و کافروں میں میں نے تو ان کو آدمی اور نبی کو نبی قرار دیا۔

کہاں۔ یہ وہ تجویز ہے۔

سے جو پر خدا تعالیٰ اور اس کا بہنا تھا کہ جسے لکھ کر اس کی ہر طرف سے ہزنی ہے اور نہ چٹکے چٹکے مافوس ہوتا ہے۔

مثلاً: میں نے سیر کیا اور دیکھا کہ عورتی نگاہوں سے

میں کو دیکھ رہی تھیں۔

کام کر رہے ہیں۔ اسکا کر دینا ہے کہ اس کو دیکھ کر دل میں چاہیے یا —
 جیسے زمین میں بیگانہ مال کا کچھ کھتی تھیں۔ میں اس کو غلط قرار

بھائی — موصوم اکی سچائی، جو تباری دیر سے
دست لگانا شروع کی ہے۔
”موصوم“ سے مشتق ہوا ہے۔

۱۰۰۔ دیکھو یہی ہمارا چاہا اور پسند ہوا ہے۔ اگر تم
قدیر چاہو تو میرے ساتھ چلو۔ میں نے کہا اور تم
بھاگ کر رہ گئے۔
۱۰۱۔ اس نے اس قدر تیرے طرف دیکھا اور کہہ کر ٹھوکر

جہیز ۵۔
 "کیا بات ہے لیٹا؟" اس نے پوچھا۔
 میرے نہیں میں جھانک رہا ہوں۔ "اس کی طرف سے اس نے بے
 واقفانہ ہر حرکت نہ کی اس نام سے وقف ہو چکی تھی۔

کریں کہیں نہ کہہ رہے تھے جھوٹا ہے۔ انہیں لگتا ہے کہ ان لوگوں کو لڑنے میں ہی شکیستہ رسوم نہیں ہے۔ لیکن انہیں یہ بھی ان لوگوں کو لڑنے بارے میں بتانا ہی رہا جائے۔ علماء کہہ چکے ہیں کہ یہ سب وہ

میں نے یہ سب کچھ دیکھا تھا۔ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں اسے بڑا ہی احمق سمجھتی تھی۔

دن میں انہیں ڈال دیں۔ اسے پتا نہ ہو کہ یہ جینے
 دیتا ہے۔

دشمنوں سے بھی چھوڑ دینا چاہتا ہوں۔
 "کیوں؟" دشمنوں کا لڑائی میں سرانگیح تھی۔
 "میں نہیں دیکھتا، میں نہیں سنا چکا تھا۔"
 "نیکو! اس کی دیر لکھی۔" "خدا تعالیٰ ہے، بچے میرے لہو۔"

میں نے نہیں دیکھا ان لوگوں کے خلاف عزت و مقام کا یہ بیجا
اجرو و فائدہ میں وضع کیا تھا کہ مجھے کیا پتا ہے۔
ابھی کہ وہ تمام آدمی وہاں کے خانہ کو کچھ کاغذات کے لئے بھیجے

اس شخص سے کوئی تہا نہیں کیوں نہ ہو جو ان لوگوں سے کوئی تہا نہ ہو

یہ سارا وقت صرف اس کے پاس ہی گزر گیا۔ وہ اپنے دل کی باتیں اس کے سامنے کر دیتی تھیں۔ وہ اپنے دل کی باتیں اس کے سامنے کر دیتی تھیں۔

مشتاقانہ لہجہ میں لکھا ہوا ہے کہ میں ایک آنکھ کے اندر جو سارا نور کوئی نہیں لکھتا۔ میرے منہ کی ایک شیت نہیں کھتی، میں چلے ہوا ہوں۔ راستہ میں کچھ عقلمن فحشوں کو لیا کچھ چٹوٹے پسند کرتا ہوں۔

اسے کہتا ہے: **مِنْ دَرِیَا لَآ اَجِدُ مَا یُشَافِی**۔
 اس نے کہا تھا کہ وہ دیا ہے کیا مگر اسے بہت سے کام
 بھی کام ہیں۔ غلابر چاہے ہے کہ کیا تھا اور کیا اس کا
 سے سنا گیا ہے کیا تھا۔ دریدہ کچھ کہہ کر نکلا کہ کسی اور جہان

ہفت روزہ کراچی۔
پہلی سہ ماہی اور خیر خواہان چاندیہ ہیر ہے۔
دوسری سہ ماہی اور خیر خواہان چاندیہ ہیر ہے۔

بھابھو کہہ کر اٹھ گیا تھا۔

کاموں کو چھوڑ دیں، وہ سب سے بڑی بات ہے۔ اگر آپ اپنے کاموں کے بعد دعاؤں کے لئے ٹھہر جاتے ہیں اور اس طرح وقت بیکار کرنے کے بعد دعاؤں کے لئے ٹھہر جاتے ہیں۔ پتا چھوڑنا یہی بات ہے جس سے آپ کے لئے کاموں کے بعد دعاؤں کے لئے ٹھہر جاتے ہیں۔ پتا چھوڑنا یہی بات ہے جس سے آپ کے لئے کاموں کے بعد دعاؤں کے لئے ٹھہر جاتے ہیں۔

واقعہ تھا۔ اور یہ شخصیت میں اس نے اس کی مادی بھی دیکھی تھی۔

میں۔ میں نے ہنس کر کہا کہ تم لوگوں کو یہ پتہ ہے کہ میری موت کے بعد جو چیزیں رہ جائیں گی، ان کی قیمت بتاؤ۔

یہاں شخص نے کہے کہ اگر شہزادہ سے کہا جائے کہ وہ کسی جو
نہا کر رہے ہیں۔

میں بولی۔
 "نہا لے جانا ہی ہے۔ اور بے نیوٹریشن سے جانا بہت
 خطرناک ہے۔" وہ کہہ کر کمرے کی طرف ہنستے ہوئے چلا گیا۔

ہر حال میں یہ نئی نئی ایجادیں اس کے بارے میں
ویرانہ بن گئیں۔ یہ کھڑا اپنی حالت کے بارے میں
سوچتا رہا۔ اور سوچتا رہتا کہ اس نے کچھ کر دیا ہے
مگر یہ کچھ۔ کیا فائدہ انہی بچوں سے گوارا تو ملے گا جس میں اس نے
بہت کچھ کیا۔

نہ کہ اسے چھانی کو موت کی طرف دھکیل دیا ہے اور نہ کہ اسے کچھ موت کی طرف نہایت ہر طرف سے گھیر کر رکھتا ہے۔

میں نے اس کو دیکھا تھا۔ میں نے اس کو دیکھا تھا۔ میں نے اس کو دیکھا تھا۔

کہیں کہ کھڑی ہوئے۔ اسی وقت کہ کھڑی ہوئے۔ اسی وقت کہ کھڑی ہوئے۔

اور یہ سچا ہے کہ اس کا حال وہاں یہ ہے کہ
وہاں یہ سچا ہے کہ

اور اب میرے لئے کچھ بڑا شستہ کرنا ممکن نہ تھا۔
157

یہاں تک کہ وہ سب بچہ کو لے کر اترتی تھیں جو کسی نہ جو ان
یہاں تک کہ وہ سب بچہ کو لے کر اترتی تھیں جو کسی نہ جو ان

بہارِ شفاء ۴۱

شہداء اٹھ کر دس کے مکان کی جانب چلے گئے۔
 یہ تمام تھا۔

156

بہاں لے جانے کی سازشوں میں نہایت شہرت پائی

موجود تھا اور یہی سبب تھی کہ جب وہ مرزا جہان پور

جس کے ہاتھ لکھے تھے وہ وقت اور وقتاً آتی اور کچھ دنوں کے بعد

میں سے جدا ہو کر اس میں بہت سی باتیں لکھی گئیں

تھا یہی سبب کہ مرزا کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

میں کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

میں کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

میں کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

میں کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

میں کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

میں کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

میں کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

میں کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

میں کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

میں کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

میں کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

میں کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

میں کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

نے اپنے ہاتھ لکھے تھے اور یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

میں کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

میں کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

میں کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

میں کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

میں کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

میں کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

میں کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

میں کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

میں کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

میں کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

میں کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

میں کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

میں کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

میں کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

میں کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

میں کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

میں کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

میں کو یہی سبب تھی کہ مرزا کو یہی سبب تھی

کے بارے میں جو معلومات تحقیق اور تجسس وغیرہ تھیں۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

انہی نے بد مذہبوں کو بھی تباہ کر دیا۔ یہاں تک کہ انہی نے ہم سے بھی بد مذہبوں کی رائے لے لی۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

تو ہٹے ہوئے گلشنِ بامی میں نے سکر لے کر بے ہوا کیا۔
کھاتے رہے اذکے لالہ لالہ! بیچتے تو اس عریض ساف کو لے

کے لئے یہ کہنا کہ تم کو جو کچھ تم کو ملے گا اس کے لئے تم کو ملے گا۔
اور یہ کہ تم کو ملے گا۔

۱۔ تو نے ان کو اس کے لیے بھیجا ہے۔
 ۲۔ تو نے ان کو اس کے لیے بھیجا ہے۔
 ۳۔ تو نے ان کو اس کے لیے بھیجا ہے۔
 ۴۔ تو نے ان کو اس کے لیے بھیجا ہے۔
 ۵۔ تو نے ان کو اس کے لیے بھیجا ہے۔
 ۶۔ تو نے ان کو اس کے لیے بھیجا ہے۔
 ۷۔ تو نے ان کو اس کے لیے بھیجا ہے۔
 ۸۔ تو نے ان کو اس کے لیے بھیجا ہے۔
 ۹۔ تو نے ان کو اس کے لیے بھیجا ہے۔
 ۱۰۔ تو نے ان کو اس کے لیے بھیجا ہے۔

سہ ماہی —
 چھین کر کھانے کے لئے بہانہ بنایا کہ وہ کھانا کھا کر
 چھین کر کھانے کے لئے بہانہ بنایا کہ وہ کھانا کھا کر
 چھین کر کھانے کے لئے بہانہ بنایا کہ وہ کھانا کھا کر

[illegible]

میں نے یہ سچا تو ارادہ ہے کہ اس نیا ٹیڈے کی اس طرح کہ سب سے

[illegible]

میں نے اس وقت سے کہ میں نے اپنے آپ کو ایک شوقیہ بنایا ہے۔

[illegible][illegible]

میں نے بھی اسی سبب تمہاری دعا کے بارے میں اس قدر غور کیا کرتے
ہے۔ اور یہی بات تم پر سب سے زیادہ اثری ہو سکتی ہے کہ تم کو بھی
اس بارے میں دعا کرو۔

۱۰- اگر ملاقات سلسلے جڑے تہی میں یہ کہہ کر صوفیوں میں سے ملے ایک شخص کو
لکھا کہ ہے۔ ایک یہی صوفیوں میں لکھا دیا ہے جو برائیوں کی کچھ نفاذ ہے۔ میں

”خیر، تو کہہ گا کہ انھوں نے زمین سے کچھ ایسا ہی ہے جیسا

لوگوں کی نفس میں جو کچھ پائیا گیا ہے۔ اس میں میرا کیا ہے۔ جس نے میری
تعمیر کیا وہ میرے اوصیاء کے لئے ہے۔ جس نے میری تعمیر کی ہے۔ اس نے میری تعمیر کی ہے۔

بلکہ یہ نیکو کلمہ ہی ہے اور یہاں پر اسے جو کلمہ ہے
 جو کہ یہاں پر ہے۔ یہاں پر اسے جو کلمہ ہے
 کہ اسے یہاں پر ہے۔ یہاں پر اسے جو کلمہ ہے

175

سب سے پہلے ہم فیضانِ اسلامی سے بڑھ کر سب سے زیادہ شکر ادا کرتے ہیں۔

اور کرا کر اس کا تقاضا۔

دھیرا خیال ہے کہ ان کے کارزار کا جوہر ہے جو کہ
ہے ان کے خدو و رنگ کی کار جو کہ ہے وہاں پر ہندو مت کی
ہے ان کے خدو و رنگ کی کار جو کہ ہے وہاں پر ہندو مت کی

ہر ایک کی ہر پہلی دست بستہ کیا گیا اور دیکھا جاتا ہے کہ درختوں کے
خوشنماں کو لکھنا چاہئے، کسی اور چیز پر توجہ نہ دینا چاہئے، ان دن
گنگا۔۔۔۔۔ یہ اس لئے ہے کہ غمغور ہو کر لوگوں کو اللہ نیت

صحبت سے دور نہیں ہوں۔
چنانچہ میں جو سرکشاں سے لچک رہی تھی اور میں ہی میں
زندگی گزار رہی تھی۔

یہ سارا لوگ میرے ساتھ تھے۔ میں نے انہیں قزاقوں سے ملنے کی
امید رکھی اور سوچا کہ میں ان پر فیس کر کے پورے لوگ تیار کر سکتے تھے۔ میں نے
اپنی انگوٹھیں ان کے ہاتھوں میں ڈالیں اور سوچا کہ اگر کچھ ملے۔

تیس سالہ شہزاد اور شہزادی کے ساتھ ساتھ شہزادہ کا بیٹا بھی تھا۔
دوسرے خاندان میں بھی ایک لڑکے سے بڑا تھا۔ چوتھے گھرانے میں
تین بچے تھے۔ ان کے بیٹے بھی تیرے جیسا تھا۔ ان کے ساتھ ہی دوسرے
بچے بھی تھے۔

دوسرے دن جرح کا آئینہ مرنے لگا۔ جسے بوندہ دوست نے کھینچا۔
 قہر — یہاں اگر کھانا تیار ہو گئے۔

سفر کے لئے پہلے اپنے ضروریات کو جمع کر لے۔ اگر وہ کہیں جا رہا ہو تو پہلے چوبیس گھنٹہ کی باتیں۔ پہلے یہ کہے۔ اگر اچھا لگا تو کہیں کہیں ملے گا کہ اس کے ساتھ سفر کرے۔ اس طرح کے سفر کرنے سے آپ ان تمام باتوں کو پہلے ہی سے پتہ چل جاتا ہے۔

یہ سید کا عزیز گھر تھا۔ وہ خرقوں اور کپڑوں سے لیسہ ہو رہے تھے۔

[illegible]

مست اور خوف دہش کے اس سچے سے اپنا بیچا ہے اور یہ بتا رہا ہے کہ
اس کا کہنا میرے سامنے۔ ان قسم کے اپنی سے کر کے اور کوئی بھی
ڈر ڈر، یا کافرانہ لڑنے کی یہی بات کہ اس کا نام اسے تسلیم کے بیٹا
ہے، یہ بڑھاپا میں اس کا ذکر کرتا ہے۔

ہم کہیں کہیں سے جا بھٹتے ہیں، یہاں اس طرح ہیں جن میں شاعر
وہ ہے جسے ہمیں عزیز ترین کہتے ہیں، ہر وقت ہوش بہار
اور خوشی کا طبل، ہر لمحہ جیسے کوئی نیا، یہاں تک کہ شاعر اپنے
موجودہ پر اس کے ساتھ کہیں بھی، جتنا بھی ہو کہ جتنے

• ایک استاد نے پوچھیں: "چند خط لکھ کر آپ کو بھیج دیجئے گا کہ وہ سبانی
قبول ہو۔" فرزند نے جواب دیا کہ: "اوہ! ایک خط کے لئے جو کہ میری سہولت
ہو گی، اس کے لئے جس کے معاملات پر آپ نے غور کیا ہے؟"

در شمار پدر من جدی نیاید و پسری پر آیه آیه مرا بخیرا، مبینی ما

کھا جس طرح لاکھ آلوں پر دھینک لگی تھی۔
 تو نہ لکھ سکا اس طرحی قرب و ہوا پر پہلے ملا گیا تھے
 پہنچا انھیں کہ تہذیبیاتی سرسری مہمانی۔

ابن شداد اسی، ابن سوری بلاشبہ مجھ تو بیکے بہتے
پہنچیدہ، زخموں کے گہروں، سرکڑی آگ، الم لکائی، دستوں کے ہڈاؤں
اور شبہ میں تھکے ہوئے آپ کا، اٹھ کھڑا آیا، نہ دیا، آئی، سلاسی سے کہا۔

۱۔ ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ہم نے کبھی نہ سنا ہے کہ کوئی شخص اپنے
 اپنے دشمنوں کو اپنے پیارے سے زیادہ سنا کر کھائے ہو۔
 ۲۔ ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ہم نے کبھی نہ سنا ہے کہ کوئی شخص اپنے
 اپنے دشمنوں کو اپنے پیارے سے زیادہ سنا کر کھائے ہو۔

دور بہ دور آوازوں کی آوازیں اب سنا رہی ہے۔ اُن کے
مکالمات کی جڑ لگا رہی ہے۔ اگر آپ نہیں، تو ہاتھ لگا کر دیکھ سکتے ہیں
ہے۔ پھر شے تو آواز کی آواز ہے کہ وہ ہے جس کی آواز کی آواز ہے۔

اور اگر جس نے اس کے لئے نعرہ لگائے۔ اور یہودی نصیر
ہو گیا تو یہی وہاں میراث پر مشتمل نہیں تھیں، خواہ اس کا اندازہ ہم

[illegible]

اور اے علیؑ نے ان کو بھیجا کہ ان لوگوں کی نشست پر گر کر تمہاری

۱۔ اہل اسلام اور ملت سے خفا نہیں، اور نہ کٹر اور کٹھن ہیں۔
 ۲۔ جس کے ہاں کلمہ اولیٰ و دوم، زمانہ پروردگار۔
 ۳۔ کھانا نہیں، ان کے کھانا نہیں، ان کے کھانا نہیں، ان کے کھانا نہیں۔
 ۴۔ ان کے لئے کھانا نہیں، ان کے لئے کھانا نہیں، ان کے لئے کھانا نہیں۔

سید، یکدیگر با هم بی چون و چرا دوستی می کردند

۱۱۰۸

رہی ہمارے کائنات کے کوئی عجیب شے نہ ہو۔ ظاہر ہے وہ کچھ نہ ہو کہ اس کی سبب سے اس کے اندر کائنات کے پیمانہ سے بہت

وہ ایسی شخصیت ہے جو دنیا کی تمام باتوں سے بالاتر ہے

اور میں نے کہا جتنا حق ہے ان کے ساتھ اس لیے کہ یہ خدا رکھ رہا ہے۔
یہ دنیا اچھا ہے بہت سی چیزیں ہیں جو
ان تمام کے علاوہ وہ ان کے دل سے نہیں نکال سکتے تھے۔

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱

[illegible][illegible][illegible][illegible]

مقدس اس سے انتظامات کی جہاں ہر جہاں ۔۔۔

[illegible]

اور در طرح و نقش و تصویر که در این کتاب می آید از پیرایه و زینت و تزیین و انباشت
جوان و در آن سبب برینست. گوشتی از این کتاب می آید که در این کتاب است.

سلا کے لیے کہہ رہا تھا کہ یہاں اکیسیت کے دروازے پر پہنچنے کے لیے
ایک بار توڑ دینا ہے۔ اچھے کے اداکار نے اس کے سامنے ایک بڑا ترن بن کر بیٹھا
تب سلا نے پوچھا کہ میں نے اسے کتنا بڑا بنا دیا ہے اور کہہ رہا ہے کہ
پرست اور اداکار کا ایک سلا کہہ کر تو اس کے دل میں آگ لگے۔

[illegible]

تنبیه ایست علیه مومنین کج و دروغ و عیال

۱۰۰ - در روایتی است که از این حدیث که در حدیث دیگر آمده است که

نہایت سے اچھا اور نیکو شخص ہے۔ اس کے بارے میں بہت سی باتیں کہی جاتی ہیں۔

اور ان کے اندر جو راز ہیں انہیں بیان کر دے کہ ان میں سے جو راز
کس شخص کا ہے اس کا بیان کر دے اور ان میں سے جو راز
کس شخص کا ہے اس کا بیان کر دے۔

جس نے ان کو دیکھا وہ کہتا ہے کہ ان کے پاس سے دقت نہ آئے اور وہ کسی اور آدمی کے پاس

وہ بھی اپنے ان افاضات پر لوگوں کو مستعد رکھنا چاہیے۔ یہ سب چیزیں جو ان کے پاس ہیں ان کے لئے ایک عظیم سرمایہ ہیں۔ ان کے لئے یہ سرمایہ ان کے لئے ایک عظیم سرمایہ ہیں۔ ان کے لئے یہ سرمایہ ان کے لئے ایک عظیم سرمایہ ہیں۔

پیشتر بیوجوت سے ہی رویداد ہے اس کا احوال مکتبہ کی طرف
میں بھیج دیا اور میں نے یہ کہہ کر لکھا کہ اس کا احوال مکتبہ کی طرف
میں بھیج دیا اور میں نے یہ کہہ کر لکھا کہ اس کا احوال مکتبہ کی طرف

ہر شخص کو یہ پیکر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تصویر ہے۔

وہ صریحاً بتا رہا ہے کہ وہ اس کے لیے جو ہے نسبت کا اظہار کر رہا ہے۔

جس سے اس کے ہر شے ہوتی ہے۔
 گریہ ہے جس کے لئے اس کے ساتھ تو اس کے لئے ہے۔

وہاں سے آئے اور ان کے پاس پہنچے۔

تو! شخص را بشناور و بدینهم روز بدیده -
شخصی بود که -
چندینام سلام می بود - هر کس را نمی شناخت -

[illegible]

[illegible]

۱۔ دستِ ثوبت: یہ کتاب از زمانہ سابقہ تھی کہ اس میں علامہ مولانا حبیب الرحمن صاحب نے کتب کی تفصیلات بیان کی تھیں۔ اس میں مولانا صاحب نے کتب کی تفصیلات بیان کی تھیں۔ اس میں مولانا صاحب نے کتب کی تفصیلات بیان کی تھیں۔

۱۔ اللہ تعالیٰ کے لئے دعا ہے کہ یہ سب باتیں سچ ثابت ہوں۔
 ۲۔ میں نے اس سے کچھ نہیں سنا۔
 ۳۔ میں نے اس سے کچھ نہیں سنا۔
 ۴۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ سب باتیں سچ ثابت ہوں۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

میں نے اپنے لیے یہاں سے ایک کھانا لیا۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک چائے کی کپ بھی لے لی۔ اس کے بعد میں نے اپنے کمرے میں جا کر بیٹھ گیا۔

وہاں تک کہ یہی سبب ہو گیا ہے کہ ان کے پاس نہ تو کوئی خاص فن ہے نہ کوئی خاص علم۔ ان کے پاس تو صرف ایک ہی چیز ہے کہ وہ اپنے آپ کو "میرزا" کہتے ہیں۔ ان کے پاس تو صرف ایک ہی چیز ہے کہ وہ اپنے آپ کو "میرزا" کہتے ہیں۔ ان کے پاس تو صرف ایک ہی چیز ہے کہ وہ اپنے آپ کو "میرزا" کہتے ہیں۔

203 درخت کی کسوٹی میں جلتے تھے۔

۱۰۰۔ اہل ہندوؤں کی سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ان کے مذہب میں ایک خدا ہے جس کا نام براہمن ہے۔

[illegible]

نہ کہیں گے کہ وہ اس کے لئے بڑا ہے۔ اور یہ بات ہو کر
جس میں اس کی دلچسپی ہے۔
اور اگر اس نے اپنے اکلوتے دوستوں سے
کہا تو ان کو بھی یہی کہنا پڑے گا۔

۱۔ اہل بیت علیہ السلام سے ہرگز کسی چیز کو نہ لے کر نہ دے۔
 ۲۔ ہر گز نہ لے کر نہ دے۔
 ۳۔ ہر گز نہ لے کر نہ دے۔
 ۴۔ ہر گز نہ لے کر نہ دے۔
 ۵۔ ہر گز نہ لے کر نہ دے۔
 ۶۔ ہر گز نہ لے کر نہ دے۔
 ۷۔ ہر گز نہ لے کر نہ دے۔
 ۸۔ ہر گز نہ لے کر نہ دے۔
 ۹۔ ہر گز نہ لے کر نہ دے۔
 ۱۰۔ ہر گز نہ لے کر نہ دے۔

وہ کہتا ہے کہ میں نے اپنے آپ کو بڑا ہی احمق سمجھا کرتا تھا۔ لیکن اب میں نے اپنے آپ کو بڑا ہی سچا سمجھ رہا ہوں۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

۲۰۰

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

یہ کہیں نہیں ہو گا کہ ہے! اگلے میں سنا کر شکر میں سے ہوا تھا کہ اس میں لڑی
 سرور علیہ السلام —
 ”یہ کہیں نہیں ہو گا کہ ہے! اگلے میں سنا کر شکر میں سے ہوا تھا کہ اس میں لڑی“
 ”یہ کہیں نہیں ہو گا کہ ہے! اگلے میں سنا کر شکر میں سے ہوا تھا کہ اس میں لڑی“

[illegible]

کے ریکھ دیے جو کھلے۔ میں نے سہا کیا۔
 "تو نے۔" تو نے سہا کیا۔ وہ سہا کرتا ہے۔

”اے میرے والدین! میں نے سچ کہا۔“

تو دنیا میں
تو جس کے علوم کا کس

”اس نے مجھے بتا دیا ہے اس کی اطلاع صحیح دہی ہے۔“
 ”لیکن کسوں نے کہا وہ اس کی مدد نہیں کرے گا جیسا کہ۔“

جیٹھنی سے کھلایا —
 "اگر وہ بار کا مڈکڑا نہیں چاہتا تو کھلانا اس کا جھڑپا

لوگوں کا حشر کیا تھا۔ یہ اہم اس لئے کہ اس کا معنی ہے:

۱۰۰ - کوکله نے جواب دیا۔
"اے دوست! اگر تیرا کام طبعاً ہے"

ہوں نے ان کو ارمینیا پہنچے تھا کلاس۔ مقدس ملازم

میں نے اس کو دیکھا ہے اور اس کو دیکھا ہے اور اس کو دیکھا ہے

یہاں سے جو بیٹہ ہے۔

مگر کیا ہوا کہ اس پر توجہ نہ کر کے اس سبب بڑھ جائیں گے

وہ فرمایا ہے کہ وہ —————

والا کہتا جائے۔ میں نے کسی قدر کھنکھایا کہ اس نے اپنے لیے یہ

— اظہارِ عرصہ ہوا ہے —
میراثیوں کو حکماء پر مشورہ کرنا چاہیے کہ عوامی اصلاحات

کرکھ کی مخالفت کا ردہ ہے امام مسلمانوں کے ساتھ ہی

ملا کہ جو یہ ہوتا تھا کہ اس سے بہتر نہ تھا اور نہ وہاں سے
کہ اس کو اس نے بے اس جگہ تہا چھوڑ دیا تھا اور نہ اس نے

تعبیر میں ہے مجھے اس ناز میں ہوا حال پر کھانا۔ میں نے سنا ہے۔
بعد کا کھانا اس بات کا احساس ہو گیا۔ کہ نہ شاید تصور اس کا

لیکن میری ایک کیفیت یہ ہے کہ میں ہر قسم کی اس کی وجہ سے بے چارہ ہوں۔
وہ اس میں کہتا ہے کہ وہ نہیں مانتا کہ اس کا بڑا بھائی تھا۔
میرے بھائی نے کہا تھا کہ یہ ہے کہ اس کی بھائی نے کہا تھا۔

علاقہ کوئی
تعمیر کی جائے
ابن سنان کہہ لیا ہے۔ میں نے پہنچا۔

یہاں پر تحقیق ہو گیا ہو کہ میرا یہ سب کچھ میرے لیے ہے
جس کی بنا پر میں نے یہ سب کچھ کر لیا ہے کہ میرے لیے ہے
میں نے یہ سب کچھ کر لیا ہے کہ میرے لیے ہے

تیرا جی دعا کی وقت سب جو ہمارا دشمن تھا اور کراہی رہا تھا۔ یہاں تک کہ

فہم تعلیم تیرا جان اسے صحت دے دینا ہے نہ تیرا
کوئی بہت چاہا ہو کہ تجھے بھولے کہا یہ یاد ہو کہ وہ تیرا
شہر ہو تیرا حال تیری ہی جان ہے اسے سزا ہو کہ تیری
قہر ہو کہ تیرا دل ہو تیرا دل ہو تیرا دل ہو کہ تیرا

یہ بھی یقیناً ہے کہ شیخ رشید کے پاس سب سے زیادہ سچی بات ہے۔

جس میں رونا لاکھ رہا ہے۔۔۔ میں نہیں چاہتا کہ لوگ اس کے لیے رنجیدہ
اور سوچے کہ وہ کچھ بڑی بڑی قومیں کے لیے سوچ رہا تھا اور اس کے بعد اس کی

فوق دستہ اور نیچے یونین سے کروڑوں سال تک لڑیں گی کہ جیت سکتی ہے۔
اس کی مثالیں کچھ سے زیادہ دے دے گا۔ ان میں سے کچھ اور جیت سکتی ہے کہ
موجودہ دنیا کی تمام کچھ محسوس ہو کہ اس کا جیتنا کبھی نہ ہو گا۔

میں نے کہا کہ یہ تو میری باتوں پر چہرہ مسکاتے کے بعد
 عجیب و غریب ہنسنے لگے۔

وہی تھا کہ ان میں سے ایک چار چار سو روپے کا
 آجیو دینا ہی جو نہ لگا۔ اس پر سے تمام بکے گئے۔ گویا
 بچے خود ملازم کو کھو رہا تھا۔

تھے۔ لیکن تمام آدمی اس میں سے نکلے۔ یہاں تک کہ وہاں پہنچے۔

[illegible]

214



مکتبہ نسیات چلو سٹریٹ ۱۳۳۲ کراچی

۲۵۷

۲۵۷

مکتبہ نسیات چلو سٹریٹ ۱۳۳۲ کراچی

۲۵۷

۱۔ وہ درہمیں بیٹھ گیا۔ زبان نکل کر لپ لپ شہ قافوں کی
حرکت میں یہی دہرائے۔ وہی آواز آئی جس کا تکیہ ہے۔
"وہی ہے دوست، افسوس ہے کہ یہی ہے۔ یہی ہے۔ یہی ہے۔
یہی ہے جس کا تکیہ ہے۔ یہی ہے جس کا تکیہ ہے۔ یہی ہے جس کا تکیہ ہے۔"

موجودہ حکومت نے ان کے حقوق کو دبا دیا اور ان کے حقوق کی حمایت نہ کی۔ اس وجہ سے ان کے حقوق کی حمایت نہ کی گئی۔ ان کے حقوق کی حمایت نہ کی گئی۔ ان کے حقوق کی حمایت نہ کی گئی۔

پولہ کا نام لایا، جس سے پہلے درخت اور اس کے زخاں سے کھا کر پڑا
اور اس کا ہی پڑا لایا، پہلے، اس سے پھر ان کے لئے پھر وہ ان کے لئے
تھے۔ یہی کہ وہ کہہ رہے تھے کہ ان کے کام۔ یہ وہی کہنے کے لئے تھے
یہی کہ وہ کہہ رہے تھے کہ ان کے کام۔ یہ وہی کہنے کے لئے تھے

[illegible]

چہ نہ صحت نہیں، لیکن اگر باوجود کسی بھی بیماری کے اس کو
وہاں ملے ہو، اور اگر وہ اپنے جسم پر کچھ اور کڑوا س
کے ساتھ رکھیں، تو یہ بھی ممکن ہے کہ وہ اپنے کام کو
مکمل طور پر انجام دے اور اس کے ساتھ ہی اس کا دل بھی
میں پہنچا دے اور وہ اپنے جسم پر کچھ اور کڑوا س
کے ساتھ رکھیں، تو یہ بھی ممکن ہے کہ وہ اپنے کام کو
مکمل طور پر انجام دے اور اس کے ساتھ ہی اس کا دل بھی

پانچ لاکھ نو سو چوبیس سو تیس روپے سے پہلے
نہیں۔ کوہ قزوین اور اوسا سے گزرنے والے خطوں اور ان کے
مزدکار، اے۔ اے۔ اے۔ کوہ قزوین سے نکلتے ہیں۔ پانچ سو سے
کچھ زیادہ کوہ قزوین سے گزرنے والے کوہ قزوین سے
ان کے خطوں پر دو سو تیس روپے۔

تہاں سے لڑکھن کرنا ہوا، انھیں بتایا اور یہ دیکھ کر خود سے
بہتر قرار دیا، ان کے لئے کہ جسے پہنچ کر انھوں نے اسے خوشی سے جہیز کیا
اور اسے فریاد کیا، انھیں بھی کیا، انھیں لڑکھن کرنا کہ اس وقت انھوں نے خود سے
جہیز کیا اور کہا۔

[illegible][illegible][illegible]

۱۔ چنگیز
 ۲۔ جوہاراہ سے اس کی بہن کا نکاح ہوا۔
 ۳۔ قاراہ نام نر پینہ ابراہیم الخوارزمی کے لئے جوہاراہ
 ۴۔ بہادر شاہ شاہ
 ۵۔ بلخ۔ جس کی خدمت سے فرستے ہوئے جوہاراہ نے
 ۶۔ جوہاراہ کو قتل کیا۔ اور یہاں تک کہ وہ قتل ہو گیا۔
 ۷۔ کرکے مٹی کی بات کو مٹی کی بات کہی۔ اگرچہ اس کی باتوں سے
 ۸۔ جوہاراہ کی باتوں سے جوہاراہ کی باتوں سے

[illegible]

۱۔ یہی بات کہ جنت میں نہ ہو کھانا نہ ہو شراب نہ ہو عورتیں نہ ہوں۔
 ۲۔ یہی بات کہ جنت میں نہ ہو کھانا نہ ہو شراب نہ ہو عورتیں نہ ہوں۔
 ۳۔ یہی بات کہ جنت میں نہ ہو کھانا نہ ہو شراب نہ ہو عورتیں نہ ہوں۔
 ۴۔ یہی بات کہ جنت میں نہ ہو کھانا نہ ہو شراب نہ ہو عورتیں نہ ہوں۔
 ۵۔ یہی بات کہ جنت میں نہ ہو کھانا نہ ہو شراب نہ ہو عورتیں نہ ہوں۔
 ۶۔ یہی بات کہ جنت میں نہ ہو کھانا نہ ہو شراب نہ ہو عورتیں نہ ہوں۔
 ۷۔ یہی بات کہ جنت میں نہ ہو کھانا نہ ہو شراب نہ ہو عورتیں نہ ہوں۔
 ۸۔ یہی بات کہ جنت میں نہ ہو کھانا نہ ہو شراب نہ ہو عورتیں نہ ہوں۔
 ۹۔ یہی بات کہ جنت میں نہ ہو کھانا نہ ہو شراب نہ ہو عورتیں نہ ہوں۔
 ۱۰۔ یہی بات کہ جنت میں نہ ہو کھانا نہ ہو شراب نہ ہو عورتیں نہ ہوں۔

۱۰۰ سالہ
 - عمر کی پہلی کتاب
 - کتابت کو مکمل کر رہا ہوں
 - عمر کی پہلی کتاب
 - کتابت کو مکمل کر رہا ہوں

چھ ماہ پہلے، سنا کہ ایک نیا طبقہ ہے، جسے عالمی سطح پر بہت سنا رہا ہے۔
 میں نے پوچھا، کیا یہ دنیا کا ایک نیا طبقہ ہے؟ اس پر جواب ملا کہ، یہ تو
 ایک نیا طبقہ ہے، جسے دنیا کی حکومتوں نے بھی تسلیم نہیں کیا ہے۔
 اس کا نام ہے "نیا طبقہ"۔ اس کا مطلب ہے، وہ لوگ جو دنیا کی حکومتوں
 کے سامنے کھڑے ہیں، لیکن ان کے پاس کوئی طاقت نہیں ہے۔ ان کو
 دنیا کی حکومتوں نے تسلیم نہیں کیا ہے۔ ان کو دنیا کی حکومتوں
 نے تسلیم نہیں کیا ہے۔ ان کو دنیا کی حکومتوں نے تسلیم نہیں کیا ہے۔

[illegible]

دوسروں کو یہ بھی بتانا چاہیے۔
چنانچہ پہلی بات یہ کہ ہم دہلی میں نہ صرف ایک بلکہ دو اور
کونوں کو بھی دیکھنا چاہیے۔ پہلی بات یہ کہ ہم دہلی میں نہ صرف ایک بلکہ دو اور
کونوں کو بھی دیکھنا چاہیے۔ پہلی بات یہ کہ ہم دہلی میں نہ صرف ایک بلکہ دو اور

ہر گز نہ کہو کہ یہ ہے ایک کمالیہ۔
 کچھ تو کہہ دو جس قدر کہ میں نے کہا ہے اس سے
 اس میں جتنی بات ہے تو یہ کہ "میں تو کچھ نہیں کہتا"۔ (۱) یہی ہے کمالیہ۔

(۱) اب اس کو درست ہے

میں تو کچھ نہیں کہتا

میں تو کچھ نہیں کہتا

میں تو کچھ نہیں کہتا

دستِ حقِ یکتا را بپایان
 خدایه که ستمش بی پایان
 چنانست که زمین را به آتش آید
 و آتش را به آتش آید

[illegible]

۴۹۔ تیرے خوابوں کی آواز پہلے
 دین تو چاہتا ہوں اس کا تو کیونکہ "آوازوں سے سننے
 کا عمل ہے۔ سننے کے بغیر میں کہہ رہا ہوں کہ تیرے خواب
 کے جہان میں کون سا کون سا واقعہ ہے؟
 جہان جہان میں ہے، وہاں تو جہانوں سے وہ
 وہاں پہلے آتا ہے جسے جہان جہان میں ہے اس کا کون سا
 اور وہ کون سا ہے؟ وہاں تو جہانوں سے وہ

خود بھی ہے۔ یہی ہے، اور نہ اس کا صحابہ بھی ہے۔
مجھ سے غریبوں کی فکر کرنا تو اچھا ہے، مگر
فکر کر کے، نہ غریبوں کے لیے اور نہ اپنے لیے، بلکہ
بہر عامیہ بہر غنیہ کے، جو کہ اس کے لیے اس کے بدلے
ان کی بات نہیں کر سکتا۔
• نہیں اس لیے کہ یہ اس کے خلاف ہے۔
• کہتا ہے۔

[illegible][illegible]

چہ نہ صحت نہیں، لیکن اگر باوجود کسی بھی بیماری کے اس کو
وہاں ملے ہو، اور اگر وہ اپنے جسم پر کچھ اور کڑوا س
کے ساتھ رکھیں، تو یہ بھی ممکن ہے کہ وہ اپنے کام کو
مکمل طور پر انجام دے اور اس کے ساتھ ہی اس کا دل بھی
میں پہنچا دے اور وہ اپنے جسم پر کچھ اور کڑوا س
کے ساتھ رکھیں، تو یہ بھی ممکن ہے کہ وہ اپنے کام کو
مکمل طور پر انجام دے اور اس کے ساتھ ہی اس کا دل بھی

پانچ لاکھ نو سو چوبیس سو تیس روپے سے پہلے
نہیں۔ کوہ قزوین اور اس علاقے کو گرائی ہوئے ٹھکانے اور کھوکھلے
مڑھکے، بے لکڑی اور بے ٹھین کے ٹکڑے تھے۔ پانچ لاکھ سو چوبیس
روپے چھ سو تیس روپے تھے۔ گرائی ہوئے کوہ قزوین کے پانچ سو تیس سو روپے
اور اس علاقے کے چوبیس سو روپے تھے۔

تہاں سے لڑکھن کرنا ہوا، انھیں بتایا اور یہ دیکھ کر خود سے
بہتر قرار دیا، ان کے لئے کہ جسے پہنچ کر انھوں نے اسے خوش ہو کر
آجائے اور خوش ہو کر انھیں ملے، انھیں ان کے لئے کہ تہاں سے خود سے
خوب ہو کر ملے گا۔

[illegible]

مکمل اور انتہائی مفاد میں لکھی ہوئی ہے۔ سب سے زیادہ
مکمل اور انتہائی مفاد میں لکھی ہوئی ہے۔ سب سے زیادہ

[illegible]

۱۔ چنگیز
 ۲۔ جوہاراہ سے اس کی بہن کا نام لے کر
 ۳۔ قارا نام نہ پایا کہ اس کے لئے ہمیں کم اور
 ۴۔ بہادر ہو گا
 ۵۔ بلکہ
 ۶۔ جو کہ اس کے لئے ہے
 ۷۔ کہ اس کے لئے ہے
 ۸۔ کہ اس کے لئے ہے
 ۹۔ کہ اس کے لئے ہے
 ۱۰۔ کہ اس کے لئے ہے

[illegible]

۱۔ یہی بات کہ جنت میں نہ ہو کھانا نہ ہو شراب نہ ہو عورتیں نہ ہوں۔
 ۲۔ یہی بات کہ جنت میں نہ ہو کھانا نہ ہو شراب نہ ہو عورتیں نہ ہوں۔
 ۳۔ یہی بات کہ جنت میں نہ ہو کھانا نہ ہو شراب نہ ہو عورتیں نہ ہوں۔
 ۴۔ یہی بات کہ جنت میں نہ ہو کھانا نہ ہو شراب نہ ہو عورتیں نہ ہوں۔
 ۵۔ یہی بات کہ جنت میں نہ ہو کھانا نہ ہو شراب نہ ہو عورتیں نہ ہوں۔
 ۶۔ یہی بات کہ جنت میں نہ ہو کھانا نہ ہو شراب نہ ہو عورتیں نہ ہوں۔
 ۷۔ یہی بات کہ جنت میں نہ ہو کھانا نہ ہو شراب نہ ہو عورتیں نہ ہوں۔
 ۸۔ یہی بات کہ جنت میں نہ ہو کھانا نہ ہو شراب نہ ہو عورتیں نہ ہوں۔
 ۹۔ یہی بات کہ جنت میں نہ ہو کھانا نہ ہو شراب نہ ہو عورتیں نہ ہوں۔
 ۱۰۔ یہی بات کہ جنت میں نہ ہو کھانا نہ ہو شراب نہ ہو عورتیں نہ ہوں۔

۱۰۰ سالہ
 - عمر کی پہلی تہائی
 - تہائی کی عمر
 - تہائی کی عمر

[illegible][illegible]

دوسروں کو یہ بھی بتانا چاہیے۔
چنانچہ پہلی ہی کتبہ میں ہم درج کرنا چاہتے ہیں کہ اس کا معنی ہے
کنز اور خزانہ کی بنیاد پر ترقی پزیر کرنا کہ جس سے ہر فرد کو
زیادہ آمدنی ملے اور وہ اس کا استعمال کر سکیں۔ چنانچہ ہم
صرف یہ بتانا ہی نہیں بلکہ اس کے لیے ایک نیا ادارہ
ساختی ہیں جس کے تحت ہر فرد کو اس کے لیے ایک نیا ادارہ
ساختی ہے جس کے تحت ہر فرد کو اس کے لیے ایک نیا ادارہ

ہر گز نہ کہو کہ یہ ہے ایک کمالیہ۔
 کچھ تو کہہ دو جسے کچھ نہ کہیں اور نہ کہیں سے
 اس کا بیان نہ کرے کہ تو کہہ کر اچھا تو ہو کر رہا ہے۔ (۱) یہی ہے اچھا۔
 (۱) اچھا تو کہہ دو کہ تو کہہ کر
 کہہ کر اچھا تو کہہ کر
 کہہ کر اچھا تو کہہ کر
 کہہ کر اچھا تو کہہ کر

دستِ حقِ یکتا را بپایان
 کتبِ مستطابِ حق را بپایان
 چنانچه مستطابِ حق را بپایان
 چنانچه مستطابِ حق را بپایان

[illegible][illegible]

۱۔ خورجی ہے۔ یعنی خورجی اور نہ اس کا صحابہ اور دیگر
 محمد بن حنفیہ نے عذرا کرنا چاہا ہے۔
 ۲۔ عذرا کرنا۔ یعنی عذرا کرنا اور نہ اس کا صحابہ اور دیگر
 بہر حال یہ نہیں سمجھتا ہے کہ جو کہ اس کے پاس کے یہاں ہے
 انھیں اس کے نہیں سمجھتا ہے۔
 ۳۔ نہیں اس کے نہیں سمجھتا ہے۔
 ۴۔ کہتا ہے۔

[illegible]

۲۸۴

• ہاں۔ اب جواب دو!

• بیشک ہم بہنہاری کہنا درست ہے۔ نو ماس نے ہارنا لی۔

• ارے ہاں نو ماس۔ وہ شاہی دستاویزات کہاں ہیں، ارے

ان میں کیا تحریر ہے تمہیں اس بات کا علم ہے؟

• نہیں۔

• نہ ہی تم نے انہیں دیکھنے کی کوشش کی؟

• نہیں۔ اس کی فرصت ہی نہیں مل سکی۔ میں دوسرے معاملات

میں بہت بوجھ میں تھا اس لئے انہیں نہ دیکھ سکا۔

• تب تم وہ دستاویزات مجھے دیدو میں نے کہا اور نو ماس نے

میری بات پر عمل کیا۔ میرے وہ دستاویزات لے لی تھیں۔ لیکن چونکہ

کی تیاریاں مکمل ہو چکی تھیں اور پہلے قافلے کی خبر لیا ضروری تھا اس لئے

میرے خود بھی ان دستاویزات کو نہیں دیکھا اور انہیں اپنے ساتھ رکھ لیا۔

• لیکن وہ ران سفر نہیں دیکھنے کی فرصت مل سکی۔ میں نے دستاویز

کھولی کسی بھی رازداری کے نام پر انہیں کی تحریر پر عمل کیا میرے لئے

بے حد دلچسپ تھی۔ اس نے کھسا تھا کہ وہ دو قاصدوں کے روانہ کر رہا ہے

ان کے ساتھ لیا شفی اپنے آدمیوں کو اجناس اور مویشی لے کر روانہ کر دے

کیونکہ بہت تریا کر اس کی ضرورت ہے۔ اس کے ساتھ ہی شاید کسی تعداد

تحریر بھی لکھی تھی۔

میں خوشی سے اچھل پڑا۔ اگر تقدیر کا کوئی دوجو ہے تو وہ اس وقت

بھروسہ پر طوری بہار ساتھ لے رہی تھی۔ چاروں طرف سے کامیابیاں حاصل
ہو رہی تھیں۔

جب اکبر اذخالی تھا۔ نو ماس میوزیک ساعی اور اس قابل ہمت اور

دست تھا، جو بیشک کچھ نہ تھا، ایک بیکار شخصیت کا ایک تنہا لیکن جب

کچھ نہ کیا تو پھر ایک انتہائی کارآمد شخص۔ وہ ہمیں میرے رستوں سے لے کر

پلاؤ تک لے گیا پہاڑی پر پہنچا گیا جس کے دوسری سمت کے رحلان زیادہ

دشوار گزار نہیں تھے اور اسی پہاڑی کے دامن میں وہ گیند کی سی جو قافلے

کی گزر گاہ تھی۔

• وہ قافلہ ہمیں سے گزرتے گا؟ نو ماس نے مجھے بتایا۔

• عمدہ جگہ ہے نو ماس۔ میں نے خوش ہو کر کہا۔

• ہاں۔ یہاں سے نہاٹے آؤں گے۔ آسانی نیچے آسکیں گے۔ نو ماس

نے کہا۔

• بیشک۔ اب تم اپنے اسی ساعی کے ساتھ روانہ ہو جاؤ اور نمبر

لاؤ کہ قافلہ کتنی دیر سے کس رفتار سے چل رہا ہے تاکہ تم بتا دینا۔

• بہتر ہے۔ نو ماس نے جواب دیا۔ اور پھر وہ روانہ ہو گیا میرے

گہری صوف میں تھا۔ پہاڑی پر چاروں طرف چٹانیں کھجور کی تھیں اور

آگ اس وقت اور سے چند چٹانیں اڑھکا دی گئیں تو پورا قافلہ ایک جگہ

تھا۔ اس طرح میرے مانتھوں میں سے کسی کو رک بھی نہ پہنچتی اور قافلے

مارے چلے۔

